گنجینۂ روزگار

(المعروف) :-

مکمل عملی صابون سازی

طبع دوم

جس میں ہر قسم کا دیسی اور انگریزی صابن بنانے کے صحیح مکمل مجرب اور آزمودہ نسخے درج ہیں۔ جن سے معمولی لکھا پڑھا آدمی روزانہ دو چار گھنٹے کام کرکے ایک کامیاب کارخانے کا مالک اور اچھا تاجر بن سکتا ہے۔

مرتبہ و مؤلفہ

منشی احمد مالک قریشی محلہ احمد پورہ ۔ گوجرانوالہ (پنجاب)

فہرست تصاویر

مکتبہ حکیم غلام احمد فاروقی دواخانہ گوجرانوالہ

فہرست مضامین۔

باب اوّل

دوسرا باب
دیسی صابن

تیسرا باب

انگریزی صابن

چوتھا باب

متفرقات۔

دیباچہ

طبع اوّل

دوسرے ممالک کی آئے دن کی ترقی - اُن کا عروج - اُن کا تموّل - اُن کی شہرت اور ناموری کے کارنامے کتب توارِیخ اور اخبارات میں دیکھ دیکھ کر عرصہ سے حیرت زدہ تھا - کبھی تو مغربی خوش نصیبی اور مشرقی بدنصیبی پر پر محمول کر کے خاموش ہو جاتا تھا - لیکن جب مشرقی ممالک میں بھی جاپان کی حیرت انگیز ترقی کے افسانے جو ہر فردِ بشر کی زبان پر ہیں - کا خیال آیا - تو وُہ وہم جاتا رہا - ہندوستان جنت نشان کی موجودہ بے کسی اور تنزّل انکشاف کے لیئے ماہیٔ بے آب تھا - اور اُن اسباب کی جستجو میں جن سے ملک اور قوم ترقی کے زینے پر چڑھ کر دُوسرے ممالک میں ممتاز اور سرفراز ہو - منہمک تھا - اور زیادہ تعجب اِس امر کا تھا - کہ ہندوستان جس کو قدرت

نے زرخیز زمین - موافق موسم اور ہر طرح کی پیداوار کی طاقت بخشی ہے
اور کئی قسم کی کانیں بھی اس میں موجود ہوتے ہوئے کیوں یہ روبہ تنزل
ہے - حالانکہ گورنمنٹ عالیہ بھی اس کے آسائش و آرام میں ہر طرح مراعی
ہے - آخر جویندہ - یابندہ - ہر پہلو پر غور کرنے سے - ہر کتاب کے مطالعہ
سے - اور ہر بزرگ کی زبان سے یہی راز افشا ہوا - کہ ترقی کے وسائل چار
ہیں -

۱ - ملک کے افراد زیورِ علم سے مزیّن ہوں - جو دوسرے ممالک
کے حالات پڑھیں - اور اُن کا مقابلہ اپنے ملک سے کریں -
اور جو خامیاں اپنے ملک میں پائیں - اُن کو رفع کرنے کی
کوشش کریں -

۲ - زرعی پیداوار کو بہتر بنانے کے لئے دُوسرے ممالک کے
دوش بدوش چلیں -

۳ - صنعت وحرفت کا عام چرچا ہو - تاکہ ملک اپنی ضرُوریات
خود پُوری کر سکے -

۴ - تجارت - اندرونِ ملک - اور بیرون ملک دُوسرے
ممالک کے ساتھ -

اگرچہ گورنمنٹ عالیہ ملک کی ترقی کے لیئے اِن چاروں ذرائع کو
فروخت دینے میں ساعی ہے - تاہم برادرانِ وطن !

؎ کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے -

صاحبان! دولتِ علم سے دُوسرے درجہ پر صنعت وحرفت ہے -
اور یہی قوموں کے معراج کا واحد زینہ ہے - زراعت بھی بغیر اس کے کامیاب
نہیں ہو سکتی - اور نہ تجارت بغیر صنعت کے ہو سکتی ہے - موجودہ زراعت
اور تجارت جو ملک میں جاری ہے - کبھی اسکی حالت کو ترقی کے میدان میں
گامزن نہیں کر سکتی - خیال کرنے کا مقام ہے - کہ جو ملک سوئی سے لیکر مشینوں
تک غیر ممالک کا محتاج ہے - اگر آج نہیں - تو کل صفحۂ ہستی سے ضرور مٹ جائیگا
اس خیال کے آتے ہی صنعت وحرفت کے حصول کا جذبہ میرے سینہ میں موجزن
ہوا - اور ہر پہلو پر غور کیا - اپنی جسمانی اور مالی کمزوری کو محسوس کرتے
ہُوئے میں اِس نقطہ پر پہنچا - کہ پہلے خانگی ضروریات کے شعبوں میں سے کسی
ایک کو لیا جائے - چنانچہ صابن سازی پر نظر پڑی - یہ ایک ایسا ہُنر ہے -
جس میں نہ چنداں سرمایہ کی ضرورت ہے - نہ قوتِ جسمانی کی - اور نہ ہی
کسی سے صلاح ومشورہ کی - علاوہ ازیں صابن ایک ایسی چیز ہے - جس کی
ہر امیر - غریب - بچّہ - بوڑھا - عورت - مرد کو یکساں ضرورت ہے - ہر گھر
اس کا محتاج ہے - اور جو چیز ضروریاتِ زندگی کے لحاظ سے ایسی اہمیّت
رکھتی ہو - اُس کا فروخت ہونا یقیناً آسان - اور فائدہ لاریب -
اُس وقت تک مجھے یہ علم نہ تھا - کہ صابن سازی کے فن کو حاصل کرنے
میں مجھے کن کن دِقتّوں کا سامنا ہو گا - بلکہ اس کے حصول کو آسان اور بے
محنت خیال کرتا تھا - کیونکہ

۱- اسی ملک میں بے شمار جگہوں پر دیسی اور انگریزی صابن تیار ہوتا ہے۔

۲- کئی کتب اور رسائل اس کام کی راہنمائی کے لیے موجود ہیں آخر ع

ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم

اس کام کے درپے ہو گیا۔ رسائل دیکھے۔ کتب منگوا کر مطالعہ کیا۔ لیکن جب تجربہ کا موقع آیا۔ تو نتیجہ خاطر خواہ نہ نکلا۔ روپیہ برباد۔ وقت ضائع اور محنت اکارت گئی۔ اور صابن حسب منشاء تیار نہ ہوا۔ اور سوائے اس امر کے اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ع

خود غلط بود آنچہ پنداشتیم

آخر ٹھوکریں کھا کھا کر۔ نقصان اُٹھا اُٹھا کر۔ صرف یہی مرحلہ طے ہوا کہ ہمارا ملک ہرگز ترقی کے میدان میں گامزن نہیں ہو سکتا۔ جہاں ہر فردِ بشر اپنے معلومات کو اپنے مال و جان سے عزیز جان کر دُوسرے کے فائدے سے دریغ کرتا ہے۔ اور ہر حیلہ اس کے انکشاف سے عاجز رہ جاتا ہے نہ منت سماجت کی شنوائی ہے۔ نہ روپیہ کے لالچ سے حاجت روائی۔ آخر مایوسی نے میرے دل کو اس کام کے ترک کر دینے کی ہی صلاح دی۔ لیکن، دوسرے ہی دن ایک تاریخ کے مطالعہ سے از حد شرمسار ہوا۔ اور یقین ہو گیا۔ کہ زیادہ محنت جستجو اور استقلال سے کام لیا جائے۔ تو ممکن ہے۔ کامیابی ہو۔ ناچار مشکلات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے استقلال کو ہاتھ سے نہ دیا۔

اور بار بار یہی خوش کن خیال میری آرزوؤں کا ممدّ و معاون بنا رہا - کہ اس دفعہ ضرور کامیابی ہوگی - اور ترقی کا وسیع میدان میری آنکھوں میں چکا چوند لا کر میری رہبری کرتا رہا - آخر خدائے کریم نے میری محنت اور میری کوشش کے پیش نظر میری محنت کو بار ور کیا - اور وہ معمّہ جو نہ تو رسایل سے حل ہوا تھا - اور نہ ہی کتب صابن سازی سے وا ہوا تھا - حل ہو گیا - اور دیسی صابن کا کام شروع کر کے بتدریج انگریزی صابن سازی میں کامیابی اور خاطر خواہ کامیابی حاصل کی -

اب مجھے یقین ہو گیا - کہ ملک کا صنعت و حرفت میں ترقی نہ کرنا کسی قدر درست ہے - کون اتنا دردِ سر مول لے - اور ایک ہنر میں کامیاب ہو - لیکن میرا دل چونکہ اس بخل سے پاک ہے - اور صنعت و حرفت کو فروغ دینے کا آرزو مند - لہذا یہ ارادہ ہوا - کہ نہ صرف اپنے فائدہ کو مدنظر رکھا جاوے - لہذا اپنے تجربات کو اس خیال سے کہ :-

۱ - میرے بھائی ہر مذہب و ملت کے - ہر ذات پات کے - دور نزدیک کے ہر طبقہ اور ہر قوم کے یکساں مستفید ہوں -

۲ - ان کو میری طرح وقت ضائع نہ کرنا پڑے -

۳ - ان کو میری طرح روپیہ برباد نہ کرنا پڑے -

۴ - ان کو میری طرح ناکامیاں نہ ستائیں -

کتابی صورت میں ناظرین کی خدمت میں پوست کندہ پیش کر کے التماس ہے - کہ اس کتاب کے مطالعہ سے صابن سازی کو آسانی سے

حاصل کریں۔ اور دیگر چند صنعتوں سے بھی فائدہ اٹھائیں - جو کتاب کے اخیر میں زیادہ کی گئی ہیں۔

گر قبول افتد زہے عزّو شرف

عملی طور پر تجربات کرنے سے ہر ایک صاحب پر روشن ہو جائے گا کہ میں نے ملک و قوم کی بہتری اور رہنمائی کیلئے تمام نسخہ جات کو کس فراخ دلی سے پیش کیا ہے۔ اور عام فہم عبارت کو ملحوظ رکھا ہے۔ اور اُس بخل کو جو ہمارے ملک کے اکثر ہنرمند افراد میں پایا جاتا ہے۔ نزدیک بھٹکنے نہیں دیا۔ اب اگر ملک اس کی قدردانی نہ کرے۔ تو مؤلف کا کیا قصور۔

از مقام
ڈھلم بلگن۔ ضلع سیالکوٹ
۸ استمبر ۱۹۲۷ء

ملک کا خیر خواہ
احمد مالک قریشی

گنجینۂ روزگار

-: المعروف :-

مکمّل عملی صابون سازی

کے متعلّق اخبارات اور رسائل کی رائے کا خلاصہ

رسالہ انجینئرنگ لاہور

عملی صابون سازی مکمل۔ جو لوگ فکرِ معاش سے آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کتاب کو منگوا کر دیکھیں۔ ماسٹر احمدؒ مالک صاحب نے خود صابون سازی کا کام سیکھنے کے بعد ہر ایک درج شدہ نسخہ کا عملی تجربہ کیا۔ اور پوری کامیابی حاصل کی۔ (آپ کا دعوٰے ہے۔ کہ اگر کتاب مذکورہ بالا میں کوئی نسخہ بھی غلط ثابت ہو۔ یا مطابق ہدایات انگریزی یا دیسی صابن تیار نہ ہو۔ تو آپ پوری قیمت واپس کرنے کو تیار ہیں۔ اس قسم کی گارنٹی تب ہی دی جا سکتی ہے۔ جبکہ مصنف کو اپنی تصنیف پر حد سے زیادہ اعتبار ہو۔

کتاب کیا ہے ؛ حاجت منداصحاب کے لیئے ایک نایاب تحفہ ہے۔

رسالہ رہنمائے تعلیم لاہور

گنجینۂ روزگار یعنے عملی صابون سازی مکمل۔ بے روزگاری جوآج کل نوجوانوں کی رفیق صادق ہورہی ہے۔ پیشوایان ملک کی توجہ کو مختلف ذرائع وتدابیر پر مبذول کررہی ہے۔ ملازمت کے ضبط کو تعلیم یافتہ نوجوانوں کے دل ودماغ سے نکالنے کے لیئے دن کوششیں کی جارہی ہیں۔ اوراُن کی توجہ مختلف صنعت وحرفت کی طرف منعطف کی جارہی ہے۔ اِسی سلسلے میں منشی احمد مالک صاحب کی یہ خدمت گذاری مبارک باد کے قابل ہے۔ کہ آپ نے لاہور کی ایک بڑی کمپنی سے معقول فیس پر جو تعلیم صابون سازی حاصل کی ہے۔ اُسے کتابی صورت میں شائع کرکے نوجوانوں کو گھر بیٹھے تمام واقفیت حاصل کرادی ہے۔ تاکہ وہ اس فن کو پاکر وجہ معاش حاصل کرسکیں۔ اور بے کاری سے بچ سکیں۔ کتاب کو ہر طرح سے مکمل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اوراس میں ہر قسم کے صابون کی تیاری کا پورا حال دیا ہے۔ کہ کسی مزید تحقیقات یا دریافت کی ضرورت نہ رہے۔ چونکہ یہ تمام نسخہ جات آپ کے آزمودہ ہیں۔ اِسلئے کسی قسم کے نقصان کی گنجائش نہیں ؛

ہفتہ وار

اخبار المنیر حضرت کیلانوالہ

گنجینۂ روزگار۔ منشی احمد مالک صاحب قریشی مؤلف کتاب ہذا نے بڑی محنت اور عرقریزی کے بعد تمام مفید نسخہ جات صابون اس میں درج فرمائے ہیں۔ نسخہ جات کم قیمت اور ہر جگہ سے مل جانے والے ہیں۔ توجہ کی جائے۔ تو پبلک اس سے کافی فائدہ حاصل کر سکتی ہے۔ ہمارے خیال میں عوام الناس کو ضرور اس کتاب سے عملی و علمی فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔

ہفتہ وار

اخبار اتالیق لاہور

گنجینۂ روزگار۔ یعنی عملی صابون سازی۔ یہ کتاب مولوی احمد مالک صاحب نے تیار کی ہے۔ جس میں اس فن کے متعلق نسخے دئے گئے ہیں۔ آج کل کی بیکاری میں صابون سازی ایک کامیاب ہنر ہے۔ جسے سیکھ کر آدمی

بے فکری سے روٹی کما سکتا ہے۔

رسالہ تعلیم الصحت لاہور

ہم نے گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی مکمل کو شروع سے لے کر اخیر تک پڑھا ہے۔ قابل مصنف منشی احمدؐ مالک صاحب قریشی نے بڑی محنت سے اس کو تیار کیا ہے۔ ہر قسم کے صابن تیار کرنے کے طریقے نہایت آسان طرز میں تحریر کئے ہیں۔ فی الحقیقت ہندوستان میں ایسے رسالوں کی سخت ضرورت ہے۔ تاکہ بے روزگار ایسے رسالوں کو پڑھ کر اپنی روزی کما سکیں۔

رسالہ دلنواز گوجرانوالہ

صابون سازی مصنّفہ ماسٹر احمدؐ مالک صاحب۔ آپ نے جملہ راز اس فن کے بغیر کسی بخل کے ظاہر کردیئے ہیں۔ نسخہ جات سہل الحصول اور کثیر المنفعت ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر شخص کو فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

روزنامہ احسان لاہور

گنجینۂ روزگار - مؤلفہ منشی احمد مالک صاحب - یہ چھوٹے سائز پر ۸۰ صفحہ کی کتاب ہے - جس میں مختلف قسم کے صابون تیار کرنے کے عملی طریقے درج کئے گئے ہیں - مؤلف کا بیان ہے - کہ انہوں نے دیسی اور انگریزی صابون سازی ایک بڑی فیکٹری میں معقول معاوضہ ادا کر کے سیکھی - اور اپنے تمام عملی تجربات کو اس کتاب میں صحیح صحیح درج کر دیا - چھوٹی صنعتوں کے شائقینوں اور بے روزگاروں کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے ؂

ہفتہ وار
اخبار التعلیم لاہور

گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی مکمل - یہ کتاب منشی احمد مالک صاحب قریشی نے افادۂ عام کیلئے لکھ کر شائع کی ہے - آج کل جب کہ ملازمت کا دروازہ قریباً بند ہے - اور بے روزگاری ہے - صنعت و حرفت سے بڑھ کر کوئی چیز حل المشکلات نہیں ہو سکتی - لیکن اس بارے

یہ مشکل ورزش ہے۔

کہ پیشہ ور اپنے پیشہ کے راز کسی کو نہیں بتاتے۔ اگر کسی کے اولاد ہوئی۔ تو وہ اس کو بتا دیتا ہے۔ ورنہ اپنا ہنر اپنے ساتھ ہی قبر یا مرگھٹ میں لے جاتا ہے۔ بعض پیشوں کے متعلق جو کتابیں بازار میں فروخت ہوتی ہیں۔ وہ عملی تجاویز پر مبنی نہیں ہوتیں بلکہ صرف کتابی معلومات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ لہذا ان کے مطالعہ سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ پس منشی احمد مالک صاحب نے تعلیم یافتہ اور عوام کے فائدے کے لئے پہلے تو سالہا سال کی کد و کاوش سے خود صابن بنانے کے عملی طریقے سیکھے۔ اور اب اُن کو اس کتاب کے ذریعے شائع کر دیا ہے۔ جس کے لئے وُہ ہزار شکریے۔ اور مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کاش کہ دیگر پیشہ ور بھی اس قسم کی کتابیں جن میں مختلف صنائع کے متعلق صحیح معلومات درج ہوں۔ شائع کر کے ثواب حاصل کریں۔ تاکہ ان کے ذریعے بیکار تعلیم یافتہ نوجوان کاروبار میں لگ سکیں

لالہ جہانگیر چند صاحب گلاٹی ایڈیٹر

اخبار گوجرانوالہ گزٹ گوجرانوالہ

گنجینۂ روزگار یعنی مکمل عملی صابون سازی مؤلفہ منشی احمد مالک صاحب قریشی - اس کتاب میں صابون سازی کے نسخہ جات مع تشریح کے درج ہیں - ہم خود بھی صابن سازی کا کام بہت عرصہ تک کر چکے ہیں - اس لئے اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہہ سکتے ہیں - کہ کتاب مذکور صابن سازی کے لئے واقعی استاد کا کام دیتی ہے ؎

رسالہ کتابستان لاہور

گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی مکمل - یہ کتاب منشی احمد مالک صاحب قریشی نے افادۂ عام کے لئے شائع کی ہے - اس میں صابون سازی کے متعلق ایسے بیش بہا نسخہ جات

درج ہیں۔ جن کے ذریعے معمولی آدمی بھی تھوڑے سے سرمائے کے کافی روپیہ حاصل کر سکتا ہے۔ فی زمانہ جبکہ ملک میں ملازمت کے دروازے بند اور بیکاری عام ہے۔ اس کتاب کا شائع کرنا ملک کی بہترین خدمت انجام دینے کے مترادف ہے ؀

اخبار

دیہات سُدھار گوجرانوالہ

گنجینہ روزگار المعروف مکمل عملی صابون سازی۔ کتاب واقعی اسم بامسمّٰی ہے۔ اِس کتاب میں ہر قسم کے صابن بنانے کے صحیح۔ سہل اور مجرّب نسخہ جات درج ہیں۔ جن سے ایک لکھا پڑھا آدمی بھی تھوڑی سی محنت سے اپنی روزی پیدا کرنے کے قابل ہو سکتا ہے ؀

آگرہ اخبار۔ آگرہ

گنجینۂ روزگار المعروف بہ عملی صابون سازی۔ مؤلفہ منشی احمد مالک صاحب قریشی۔ اس کتاب میں صابون سازی کے

طریق عمل- اور نسخے نہایت مجرّب اور آسان درج ہیں
اس فن کے شائقین کے لئے یہ ایک بہترین کتاب ہے
اس کو پڑھ کر آدمی ہر قسم کے صابون بنانے کے طریقوں
سے بخوبی اور بہ آسانی واقف ہو جاتا ہے ؂

رسالہ ہمدردِ صحت دہلی

گنجینۂ روزگار- اس مختصر لیکن مفید اور کار آمد رسالہ کے مؤلف
منشی احمد مالک صاحب ہیں۔ صابون سازی اس کا موضوع ہے
اور چار ابواب میں منقسم ہے- پہلے باب میں صابون سازی
کے اجزا اور تیلوں کے کیمیاوی اور طبی خواص وغیرہ کا بیان
ہے- دوسرے باب میں دیسی صابونوں کے نسخے- اور تیسرے
باب میں ولایتی صابونوں کے اجزا اور تیاری کی ترکیبیں
درج ہیں- چوتھے باب میں متفرق صابونوں کا تذکرہ ہے-
صنعت و حرفت سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے یہ رسالہ
مفید ہوگا ؂

رسالہ مسیحائے زماں تجارہ

(ریاست الور)

گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی۔ دنیا کے ہر گوشہ میں عموماً اور ہندوستان میں خصوصاً بے روزگاری نے جو حالت کر رکھی ہے۔ وہ محتاجِ بیان نہیں۔ لاکھوں انسان ایسے ہیں۔ جو بے روزگاری کے سبب اپنی زندگی کے اکثر دن فاقوں میں گذارتے ہیں۔ دردمندانِ بنی نوع انسان اس مصیبت کو ٹالنے کی تدابیر سوچتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان حالات سے متاثر ہو کر ہمدردِ خلائق جناب منشی احمد مالک صاحب قریشی نے کتاب گنجینۂ روزگار شائع کر کے بے روزگاروں کو آسان اور سہل طریقہ پر روزی کمانے کا طریقہ بتایا ہے۔ بڑی محنت اور کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد صابون سازی کے وہ نسخے درج کتاب کئے ہیں۔ جن کو پہلے کئی کئی مرتبہ بنا کر آزما لیا گیا ہے۔ اور اس بات کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے۔ کہ تھوڑی لاگت سے زیادہ صابن تیار ہو سکے اور اجزا ہر جگہ آسانی سے مل سکیں۔ اس لئے میری رائے

میں عوام الناس کو اِس کتاب سے عملی فائدہ حاصل کرنا چاہئے

پٹوار گزٹ لاہور

گنجینۂ روزگار - اس نام سے منشی احمد مالک صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے - جس میں ہر قسم کے صابن بنانے کے طریقے درج ہیں - اور صابن کے تمام نسخے سہل الحصول ہیں جن پر خرچ بھی بہت تھوڑا آتا ہے - اس نازک دور میں جب ملک بیکاری کے بُرے زمانے سے گزر رہا ہے - اس قسم کی کتابوں کی بہت زیادہ ضرورت ہے - جس کے مطالعہ کے بعد ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ جو "نو ویکنسی" کے ناخوشگوار الفاظ سُن سُن کر اُکتا گیا ہے - کوئی ایسی تجارت کر سکے - جس میں اُسے سرمایہ کم درکار ہو - اور منافع معقول مل سکتا ہو -

رسالہ سپورٹسمین اچھرہ لاہور

گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی - مرتبہ و مؤلفہ

منشی احمد مالک صاحب قریشی۔ کتاب واقعی اسم بامسمّٰی ہے۔ ہے۔ مختلف قسم کے صابن بنانے کی تراکیب نہایت آسان اور سلیس زبان میں درج کی گئی ہیں۔ ہم نے خود دو تین قسم کا صابن بنایا۔ واقعی بہت عمدہ بنا۔ اور نہایت ارزاں پڑا۔ عام کتابوں کی مانند فضول اور بے معنی ترجمہ نہیں۔ بلکہ تمام عبارت اس طور پر لکھی ہے۔ جیسے کوئی مصنف لکھ رہا ہو۔ عوام اگر کم ہمتی۔ تساہل اور فضول خرچی چھوڑ کر اس کتاب کے مطالعہ سے گھروں میں صابن تیار کر لیا کریں۔ تو کیا ہی بہتر ہو۔

کراچی نیوز کراچی

گنجینہ روزگار۔ المعروف عملی صابون سازی۔ اس چھوٹی سی کتاب میں صابون سازی کے مکمل نسخہ جات دئے ہوئے ہیں۔ جو کہ آسانی سے ہر شخص تیار کر سکتا ہے ؂

رسالہ ٹمپرنس میگزین امرتسر

گنجینۂ روزگار المعروف عملی صابون سازی۔ منشی احمد مالک نے اس کتاب میں صابون سازی کے طریقے مکمل اور مشرح طور پر بیان کر کے بے روزگاروں کی مشکلیں آسان کر دی ہیں اس کتاب کے مطالعہ سے بہت تھوڑے سرمایہ سے وُہ اپنا کاروبار چلا سکتے ہیں۔ کتاب کے مصنف نے اپنے ہنر کو ظاہر کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا۔ بلکہ ملک کے بیکاروں کے لئے ایک ذریعہ معاش پیدا کر دیا ہے ؂

رسالہ صنعت وحرفت لاہور

گنجینۂ روزگار۔ عملی صابون سازی۔ مصنف کے بارہا تجربہ کا نچوڑ ہے۔ جس میں مصنف نے نہایت عرقریزی۔ محنت اور مشقت سے صابون سازی پر نہایت قیمتی نسخہ جات تحریر کئے ہیں۔ نسخے بالکل درست ہیں۔ جن کو ہر خواندہ و ناخواندہ

شخص بآسانی تیار کر سکتا ہے۔ بے روزگاروں کے لئے ایک مفید ذخیرہ ہے ؟

رسالہ "نور" جالندھر شہر

گنجینۂ روزگار۔ مصنفہ منشی احمد مالک صاحب قریشی۔ یہ کتاب آپ کو فنِ صابن سازی میں ماہر بنا دیگی۔ اس فن کا یہ مختصر مگر جامع کورس ہے ؟

خریدار اصحاب میں سے
چند ایک کی
رائے کا خلاصہ

شیخ چراغ الدین صاحب صابری ساکن پنوں ۔ جوندہ چک نمبر ۱۵۵ ضلع لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں ۔ کہ گنجینۂ روزگار واقعی اسم بامسمیٰ کتاب ہے ۔ صابن کے نسخہ جات کو جس قدر آزمایا ۔ مفید پایا ۔

سید مشرف شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر اے ۔ وی ۔ ایل مڈل سکول گجرات ضلع پشاور سے تحریر فرماتے ہیں ۔ بیسیوں قسم کے صابون سازی کے سہل اور مجرّب طریقوں میں سے تین چار قسم کے صابون تجربہ کے طور پر تیار کئے ۔ جو تسلّی بخش تھے ۔ میری رائے میں گنجینۂ روزگار بے روزگاروں کے لئے ایک مختصر مگر جامع انسائیکلوپیڈیا ثابت ہوگا ؞

محمد فضل الدین صاحب ونیں نڑہال ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ امتحاناً صرف دو نسخے آپ کی کتاب کے مطابق تیار کئے ہیں۔ جو بہت ہی عمدہ ثابت ہوئے ؛

محمد سلطان اعظم خاں صاحب سیال راجپوت نڑہال ضلع ملتان سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی کتاب گنجینۂ روزگار میں نے اپنے ایک دوست کے پاس دیکھی۔ جو مجھے بہت پسند آئی۔ مہربانی فرما کر ایک جلد کتاب روانہ فرما کر مرہونِ منت کریں ؛

مسٹر ہیرانند صاحب سناتن ہائی سکول مردان سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی ارسال کردہ گنجینۂ روزگار واقعی ایک بے نظیر کتاب ہے ؛

سید مصاحب شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر سکول گرڑوی۔ ضلع اٹک
سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ گنجینۂ روزگار کے صابن کے اکثر نسخہ جات
کو تجربہ کے طور پر بنایا۔ کار آمد اور مفید ثابت ہوئے۔
جہاں تک میرا خیال ہے۔ یہ کتاب فن صابون سازی کی
ضرورت کو بہت حد تک پورا کر سکتی ہے۔ اور طالبانِ
روزگار کے لئے گوہر بے بہا ہے ؎

دیباچہ
طبع دوم

گنجینۂ روزگار المعروف مکمل علمی صابون سازی میں کچھ ترمیم کر دی ہے۔ اور کچھ اضافہ۔ جن لوگوں نے طبع اوّل کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ طبع دوم کو پہلے سے بہت زیادہ بہتر اور مفید پائیں گے۔

علاوہ ازیں آخری باب میں چند ایک صنعتوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور وہ صنعتیں ایسی ہیں۔ جن میں سے کسی ایک کو کوئی مستقل مزاج آدمی لے کر میدانِ عمل میں کود پڑے۔ تو وہ فارغ البالی اور خوشحالی کی زندگی بسر کر سکتا ہے ۞

میں امید کرتا ہوں۔ کہ میرے بے کار۔ بے روزگار بھائی اور تھوڑی آمدنی والے اصحاب اس سے صحیح معنوں میں فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے ۞

(۶ محمد مالک)

صابن

باب اوّل

صابن دو قسم کا ہوتا ہے۔ انگریزی اور دیسی۔ انگریزی صابن عام طور پر نہانے اور منہ ہاتھ دھونے کے کام آتا ہے۔ اور دیسی کپڑے دھونے کے۔ انگریزی عملداری سے پیشتر ہندوستان میں عموماً کپڑے دھونے کا صابن ہی تیار ہوتا تھا۔ اس لئے اُس کو دیسی صابن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ نہانے اور مُنہ ہاتھ دھونے کے خوشبودار صابن عموماً غیر ممالک سے انگریزی عملداری کے شروع ہوتے ہی آنے شروع ہو گئے۔ اس لئے اس کا نام انگریزی صابن رکھا گیا۔ اب ہندوستان میں انگریزی صابن اور دیسی صابن کے سینکڑوں کارخانے کھُل گئے ہیں۔ اور اچھے سے اچھا صابن تیار ہو رہا ہے۔ ویسے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ صابن کی صنعت ایک بہت پرانی صنعت ہے۔ چودہویں صدی میں فرانس میں اور سولہویں صدی میں انگلستان میں صابن کا رواج ہوا۔

صابن کے اجزا

صابن کو اگر کیمیائی طور پر دیکھا جائے - تو ہمیں اس کے دو اجزا معلوم ہونگے - ایک کھار - اور دوسرے چکناہٹ - کھار - چونہ - سجی - دھوبی سوڈا - کاسٹک سوڈا - سوڈا سلیکیٹ وغیرہ کا نام ہے - اور چکناہٹ ہر قسم کے تیلوں - مختلف حیوانی اور نباتاتی چربیوں کا -

کسی تیل یا چربی کو جب کسی کھار کے ساتھ آگ اور پانی کے ذریعے ملایا جائے - تو ایک ایسا مرکب تیار ہو جاتا ہے - جو دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے - اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے - کہ یہ مرکب کپڑوں پر سے چکناہٹ اور مٹی - بدن پر سے میل اور گرد کس طرح دُور کرتا ہے - اس کی آسان وجہ یہ ہے - کہ صابن جب چکناہٹ - میل اور گرد پر اپنا عمل کرتا ہے - تو ایک لیس دار مواد پیدا ہو جاتا ہے کپڑے اور بدن پر کی تمام مٹی - میل اور چکناہٹ لیس دار مواد کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے - اور پانی انہیں اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے - کپڑا اور بدن صاف ہو جاتا ہے ؀

تیلوں کے کیمیائی اور طبی

خواص

صابن کے دوسرے جز کا نام چکناہٹ ہے - اور چکناہٹ سے ہر قسم کی چربی اور تیل مُراد ہے - اب ہم مختلف قسم کے تیلوں کے متعلق جو عام طور پر صابن میں استعمال ہوتے ہیں علیحدہ علیحدہ کیمیائی اور طبی خواص بیان کریں گے - جن کا ایک لائق صابن ساز بننے کے لئے جاننا ازبس ضروری ہے -

تیل ارنڈ یا ہرنولہ

اعلیٰ قسم کا تیل بے رنگ اور بے بُو - لیکن غیر مصفا رنگت میں سیاہی مائل - یہ تیل خواہ اعلیٰ قسم کا ہو - خواہ ادنیٰ قسم کا - شہد کی طرح گاڑھا اور لیس دار رہتا ہے - اس کا پودا ممالک متحدہ - ممالک متوسط اور پنجاب میں بکثرت ہوتا ہے - پنجاب میں اس

کی کاشت کہیں کہیں ہوتی ہے۔ تاہم اس کے پودے قریبًا ہر جگہ نظر آیا کرتے ہیں۔ اس تیل کو صابن میں استعمال کرنے کے علاوہ حکیم اور ڈاکٹر اصحاب بطور جلاب استعمال کراتے ہیں۔ جو کسٹرائل کے نام سے بولا جاتا ہے۔

اس تیل کے صابن کی رنگت بادامی ہوتی ہے۔ جھاگ بہت کم دیتا ہے۔ کپڑوں کی میل کو اچھی طرح نہیں کاٹتا۔ اس تیل کا صابن بہت صاف اور شفاف ہوتا ہے۔ اس لئے یہ شفاف صابن بنانے کے کام آتا ہے۔ پانی زیادہ مقدار میں جذب نہیں کر سکتا۔ موسم برسات میں اس تیل کے صابن پر نمی آجاتی ہے اگر دوسرے تیلوں کی آمیزش سے اس کا صابن تیار کیا جائے تو صابن میں خوب چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس تیل کی مقدار زیادہ ہو جائے۔ تو صابن نرم رہتا ہے۔ اور کچھ مدت کے بعد صابن کی رنگت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اور کچھ بو بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے صابن میں مناسب چمک پیدا کرنے کے لئے اور صحیح حالت میں رکھنے کے لئے ۸-۱۰ فی صدی تک اس کی آمیزش کی جاتی ہے۔

تیل ناریل

رنگت میں سفید - یا ہلکا زردی مائل - خوش ذائقہ - لنکا کوچین - چین - مالا بار - مارشس اور جزائر فجی میں پیدا ہوتا ہے سردیوں میں منجمد ہو جاتا ہے - اور موسم گرما میں خود بخود پگل جاتا ہے اس تیل کا صابن جھاگ بہت ہی زیادہ دیتا ہے - کپڑوں کی میل اچھی طرح دور نہیں کرتا - یہ تیل نمک اور سوڈا کی آمیزش سے اپنے سے دس گیارہ گنا پانی جذب کر سکتا ہے - یہ تیل زیادہ تر انگریزی صابن بنانے کے کام آتا ہے - اس تیل کے صابن پر جو خوشبو یا رنگ چڑھایا جائے - خوشنما اور عمدہ معلوم ہوتا ہے اس تیل کا صابن ٹھوس اور چمکیلا ہوتا ہے - اس تیل کے صابن پر موسم برسات میں نمی نہیں آتی - اوپر بتایا جا چکا ہے - کہ ارنڈی کے تیل کا صابن جھاگ بہت کم دیتا ہے - مگر ناریل کے تیل کا بنا ہوا صابن جھاگ بہت زیادہ دیتا ہے - اس لئے سمجھدار صابن ساز اِن دونو تیلوں کو ملا کر صابن تیار کرتے ہیں - دو سیر تیل ناریل میں دو چھٹانک ارنڈی کا تیل ملا دینے سے صابن نہایت اچھا تیار ہوتا ہے ؛

تیل مہوا

رنگت میں سبزی مائل زرد - بُودار - ذائقہ میں تلخ - سردیوں میں کسی قدر جم جاتا ہے - اور گرمیوں میں خود بخود پگل جاتا ہے ممالک متحدہ آگرہ و اودھ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے - دہلی - ہاتھرس اور کانپور وغیرہ شہروں میں اس تیل کے کارخانے ہیں ؞

اس تیل کا صابن جھاگ نہایت عمدہ دیتا ہے - کپڑوں کی نیل خوب اچھی طرح کاٹتا ہے - یہ تیل ناریل کے تیل کی طرح نمک اور سوڈا کی آمیزش سے اپنے سے چھ سات گنا پانی جذب کرنے کی طاقت رکھتا ہے - اس تیل کا صابن خشک اور سخت ہوتا ہے - اس تیل کا صابن بہت جلد بن جاتا ہے - عام طور پر دیسی صابن اس تیل سے تیار کیا جاتا ہے - ناریل کے تیل کی آمیزش سے اگر انگریزی صابن بھی تیار کر لیا جائے - تو کوئی ہرج نہیں - مگر انگریزی صابن میں اسی رنگت کا تیل استعمال کیا جائے - جس کا ذکر کیا جا چکا ہے ؞

تیل میٹھا

تلوں کے تیل کو میٹھا تیل کہتے ہیں - رنگت زردی مائل سفید- پنجاب میں بکثرت ہوتا ہے - موسم گرما اور سرما میں یکساں رہتا ہے - اس تیل کا صابن جھاگ بہت عمدہ دیتا ہے - دیسی صابن بنانے کے کام آتا ہے - انگریزی صابن بنانے کے قابل نہیں - اس لیئے کہ اس کا بنا ہوا صابن سخت نہیں ہوتا - اور اس کی جھاگ لیس دار ہوتی ہے -

تھوڑی مقدار میں پانی جذب کر سکتا ہے - زیادہ سے زیادہ اپنے سے دوگنا - اس تیل کے بنے ہوئے صابن کی رنگت سفید ہوتی ہے - جھاگ عمدہ دینے کے علاوہ کم گھستا ہے - اس تیل کو ناریل کے تیل کے ساتھ ملا کر انگریزی صابن بنایا جائے - تو یہ صابن جلد کو نرم کرتا ہے - اور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے ؂

تیل سرسوں

رنگت سیاہی مائل زرد - پنجاب میں ہر جگہ بکثرت ہوتا ہے -

موسم گرما اور سرما میں یکساں رہتا ہے۔ اس تیل کا صابن جھاگ بہت کم دیتا ہے۔ اس کا بنایا ہؤا صابن چکنا۔ ملائم۔ اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس تیل سے صابن ٹھنڈے طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اپنے سے ڈیوڑھا پانی جذب کر سکتا ہے۔ دوسرے تیلوں کی آمیزش سے زیادہ مقدار میں پانی جذب کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ اس تیل کا بنایا ہؤا صابن بھی سفید ہو سکتا ہے۔ اگر اس کو صاف[1] کر لیا جائے ؂

تیل نیم

رنگت سیاہی مائل۔ ذائقہ تلخ۔ گرم خشک۔ نیم کا درخت پنجاب میں کہیں کہیں۔ یو۔ پی اور ممالک متوسط میں بکثرت ہوتا ہے۔ اس اکیلے تیل سے صابن تیار نہیں کیا جاتا۔ بلکہ ناریل کے تیل کے ساتھ ملا کر صابن بنایا جاتا ہے۔ اس کا صابن پھوڑا۔ پھنسی۔ خارش۔ پت۔ کیل۔ مہاسے اور زخموں کے واسطے بہت مفید ہے۔ چند بار کے استعمال سے زخموں کو خشک کر دیتا ہے۔ کچھ بدبو دار بھی ہوتا ہے ؂

[1] صاف کرنے کا طریقہ ملاحظہ ہو صفحہ ۷ پر

تیل مونگ پھلی

رنگت سفید - خوش ذائقہ - خوشبو عمدہ - قریب قریب تمام ہندوستان میں پائی جاتی ہے - دوسرے تیلوں کی آمیزش سے اس تیل سے صابن تیار کیا جاتا ہے ؂

چربی

عام چیز ہے - ہر جگہ مل سکتی ہے - موسم سرما اور گرما میں منجمد رہتی ہے - رنگت میں سفید ہوتی ہے - ہر قسم کی چربی مثلاً گائے - بیل - بھیڑ - بکری - بھینس اور مچھلی وغیرہ کی چربی سے صابن تیار ہو سکتا ہے - اس کا صابن سخت اور چمکیلا ہوتا ہے جھاگ زیادہ - گاڑھی اور دیرپا ہوتی ہے - جسم پر خشکی پیدا نہیں کرتا - رنگت سفید ہوتی ہے - کم گھستا ہے - اپنے سے سات آٹھ گنا پانی جذب کرنے کی طاقت رکھتا ہے - چربی کا صابن زیادہ تر گرم طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے - کیونکہ ٹھنڈے طریقہ سے تیار کرنے میں صابن سے بدبو آتی رہتی ہے ؂

علاوہ ازیں بنولہ - بادام - اخروٹ - چنبیلی - گلاب - زیتون تارامیرا - خشخاس وغیرہ کا تیل اور ہر قسم کا گھی ایسی چیزیں ہیں - جن سے صابن تو تیار ہو سکتا ہے - لیکن مہنگا پڑتا ہے اس لئے ان تیلوں کے متعلق ذکر کرنا کچھ محض تضیع اوقات ہے - اور کتاب کے حجم کو خواہ مخواہ زیادہ کرنا ہے - جب ان کا صابن کے ساتھ اتنا زیادہ تعلق نہیں - جتنا کہ مذکورہ بالا تیلوں کا - تو کیا ضرور ہے - کہ کتاب کے حجم کو بے تعلق باتیں لکھ کر زیادہ کیا جائے -

دانا اور سمجھدار صابن ساز صابن تیار کرنے میں غور کر لیا کرتے ہیں - کہ فلاں تیل کا صابن جھاگ کم دیتا ہے - اور فلاں کا زیادہ - فلاں تیل کا بنا ہوا صابن زیادہ چمکدار رہوتا ہے - اور کم گھستا ہے - اس لئے اُن دونو تیلوں کی آمیزش کو جائز خیال کر کے صابن تیار کر لیا کرتے ہیں - مثلاً مہوا اور ناریل کے تیل کافی مقدار میں پانی جذب کر سکتے ہیں - اور ارنڈ کا کم - اس لئے حسب ضرورت ارنڈ اور مہوا یا ارنڈ اور ناریل کی آمیزش سے کام لیا کرتے ہیں ؁

تیلوں کو صاف کرنے کے طریقے

سرسوں کے تیل کو صاف کرنا

نسخہ:-

تیل	۱½ سیر
تیزاب گندھک	ایک تولہ
پانی	ایک تولہ

ترکیب:- سرسوں کے تیل کو کڑاہی میں ڈالکر معمولی سا گرم کریں اگر آپ کے پاس فارن ہائیٹ تھرمامیٹر ہے۔ تو ۱۱۰-۱۱۱ حد ۱۱۵ درجہ تک گرم کریں اسکے بعد تیزاب کو پانی میں ملاکر تیل میں ڈال دیں۔ تیزاب ملے تیل کو آدھے گھنٹے تک ہلاتے رہیں۔ ۲۴ گھنٹہ تک اسے پڑا رہنے دیں۔ اسکے بعد ۱۰ اچھٹانک پانی کو ۱۵۰ درجے فارن ہائیٹ تک گرم کرکے مذکورہ تیل میں ملا دیں۔ ایک دو دن تک پڑا رہنے دیں۔ حتیٰ کہ تیل اور پانی کی تہیں الگ الگ ہو جاویں

تیل اُوپر آ جائے گا۔ پانی اور گاد وغیرہ تہ نشین ہو جائیگی۔ تیل کو نتھار لیں۔ بس تیل صاف ہے۔ اس تیل کا رنگ بھی سفید ہوگا۔ اور بے بُو بھی ہوگا۔ اور جو صابن تیار ہوگا۔ وہ سفید رنگ کا ہوگا۔

نوٹ :- اس ترکیب سے ہر قسم کے تیل صاف ہو سکتے ہیں۔ تاہم کچھ اور تراکیب بھی درج کی جاتی ہیں۔

سوڈا کاسٹک سے سرسوں کے تیل کو صاف کرنا

نسخہ :- تیل سرسوں پانچ سیر

سوڈا کاسٹک لائی ڈرجہ ایک چھٹانک

ترکیب :- تیل میں سوڈا کاسٹک لائی ڈال کر اچھی طرح سے ہلا دیں۔ اور چند گھنٹوں تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد پھر ترکیب اول کی طرح ڈیوڑھا پانی ڈال کر ہلا کر رکھدیں۔ ایک دن پڑا رہنے پر تیل اوپر آجائے گا۔ اس کو نتھار لیں۔ یہی صاف تیل ہے۔

سُرخ کاہی سے ہر قسم کے تیل کو صاف کرنا

نسخہ :- تیل ۵ سیر
سُرخ کاہی ایک چھٹانک
تیزاب نمک، ایک چھٹانک

ترکیب :- تیل میں تھوڑا سا پانی ملا کر سُرخ کاہی کو ملا دیں - اور ہلاتے رہیں - جب سُرخ کاہی حل ہو جائے - تو اس میں ایک چھٹانک تیزاب ملا کر خوب اچھی طرح ہلائیں اور چند گھنٹوں تک پڑا رہنے دیں - تیل بالکل بے رنگ اور صاف ہو جائیگا - اب تیل کو نتھار لیں - تیزاب کا اثر زائل کرنے کے لئے ایک بار تیل کو پانی سے دھو لیں ؛

ارنڈ کے تیل کو صاف کرنا

نسخہ :- تیل ارنڈ ۵ سیر
پھٹکری ایک چھٹانک
پانی $\frac{1}{2}$ سیر
سوڈا کھار ۲ تولہ

ترکیب :- کھار اور پھٹکری کو باریک پیس کر پانی میں ملا دیں اور آگ پر رکھ دیں - جب پانی اچھی طرح گرم ہو جائے - تو ارنڈی کے تیل میں گرم شدہ پانی ملا دیں - اور ہلا کر چند گھنٹے پڑا رہنے دیں - پانی کو اُوپر سے نتھار کر پھینک دیں - پھر تھوڑے سے سادہ پانی کو گرم کر کے تیل میں ڈال دیں - چند گھنٹہ کے بعد پانی کو نتھار کر پھینک دیں - اسی طرح تین چار دفعہ سادہ پانی سے یہی عمل کریں - تیل صاف ہو جائیگا - مگر ممکن ہے - اس طرزِ عمل سے تیل میں پانی کے چند قطرے رہ گئے ہوں - جس سے تیل میں بُو پیدا ہونے کا احتمال ہے - اس لئے تیل کو اچھی طرح گرم کریں تاکہ جو پانی تیل میں رہ گیا ہے - خشک ہو جائے - بعد ازاں تیل کو ٹھنڈا کر کے ایک دو قطرے الائچی یا دارچینی کی خوشبو ملا دیں - اب اس صاف شدہ تیل کو اگر آپ بطور کسٹرائل بھی فروخت کرنا چاہیں - تو اچھی قیمت پر فروخت ہو سکتا ہے ۔

تلوں کے تیل کو صاف کرنا

نسخہ :-

تیل	ایک سیر
سمندر جھگ	۴ ماشہ
پھٹکڑی	۳ ماشہ

ترکیب:۔ تلوں کے تیل کو دو تین جوش دے کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اُس میں سمندر جھگ اور پھٹکڑی ڈال کر ہلا دیں۔ دو تین گھنٹہ کے بعد تیل گھی کی طرح سفید ہو جائیگا تیل کو نتھار لیں۔ اور نیچے بیٹھی ہوئی گاد کو پھینک دیں۔ بُو دور کرنے کے لئے چند قطرے تیزاب گندھک کے پانی میں حل کر کے تیل میں ڈال دیں۔ تیل بے بو اور گھی کی طرح صاف ہوگا ۔

چربی کو صاف کرنا

نسخہ:۔

چربی	ایک سیر
نمک	۱½ چھٹانک
پانی	چار چھٹانک

ترکیب:۔ پانی میں نمک کو حل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب پانی اچھی طرح گرم ہو جائے۔ اس میں چربی پگھلا کر ڈال دیں۔ ایک دو جوش آنے پر چولھے سے اتار کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر منجمد چربی کو اتار لیں۔ اور پانی کو پھینک دیں۔ پھر چربی کو گرم کر کے باریک چھلنی سے یا ململ کے کپڑے سے پن لیں۔ اب

اس صاف شدہ چربی کو اپنی مرضی کے مطابق کام میں لائیں۔

بلیچنگ پوڈر سے چربی کو صاف کرنا

نسخہ:-

چربی	۵ سیر
بلیچنگ پوڈر	۲ تولہ
تیزاب نمک	۳ تولہ

ترکیب

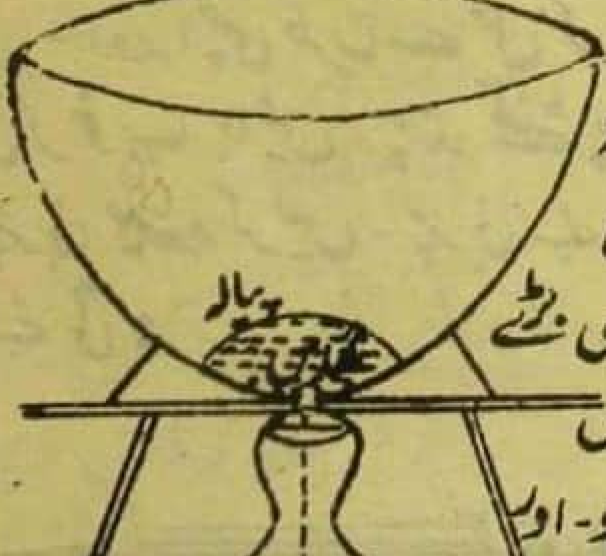
بلیچنگ پوڈر میں تھوڑا سا پانی ملا کر پگھلی ہوئی چربی ملا دیں۔ اور اچھی طرح سے حل کریں۔ بعد ازاں نمک کا تیزاب ڈال کر خوب ہلائیں۔ چند گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ سرد ہونے پر چربی علیحدہ کر لیں۔ چربی بے بو اور سفید رنگ کی ہو جائے گی۔

صابن کی دوسری جُز

کھار

صابن بنانے میں دو قسم کی کھار استعمال ہوتی ہے۔ ایک وہ جو چونہ اور سجی کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے۔ اور دوسری سوڈا کاسٹک سے

کھار (چُونہ سجی)



ایک من اَن بجھ چونہ لے کر اُس کے اوپر اتنا پانی ڈالو۔ کہ چونہ بجھ جائے۔ اس میں ایک من کُٹی ہوئی سجی ملادی جائے۔ اور کسی بڑے برتن یا لوہے کے کڑاہ کو لو۔ جس کے پیندے میں ایک سوراخ ہو۔ اور سُوراخ کے اوپر کچھ گھاس پھوس رکھ کر ایک مٹی کا پیالہ جس میں

کچھ باریک باریک سُوراخ ہوں۔ اُلٹا کر کے رکھ دو۔ اب اس پیالہ کے اُوپر چونہ اور سجی کی آمیزش ڈالکر ۱½ من کے قریب پانی ڈال دیا جائے۔ کڑاہ کے سُوراخ کے نیچے کسی برتن کو رکھ دیں۔ جس میں پانی رس رس کر گرتا رہے۔ اب اگر اس تقطیر شدہ پانی کو ہیڈرومیٹر* کے ذریعے دیکھو گے۔ تو تقطیر شدہ پانی کا درجہ ۳۰ ہو گا۔ جب تمام پانی مقطر ہو جائے۔ تو کڑاہ میں ایک من پانی اور ڈال دو۔ اور کسی لکڑی کے ڈنڈے سے چونہ اور سجی کو ہلا دیں۔ پُورا ایک دن رات پڑا رہنے کے بعد تقطیر کا عمل شروع کر دیں۔ اب اگر اس تقطیر شدہ پانی کا درجہ دیکھو گے۔ تو ۲۰ ہو گا۔ تیسری بار کرنے سے تقطیر شدہ پانی کا درجہ ۱۰ ہو گا۔ اور اس سالیوشن کو عام طور پر لائی (L Y E) کہتے ہیں ؛

مگر اس طرح لائی تیار کرنے کا طریقہ اب پرانا ہو چکا ہے۔ تمام صابن ساز سوڈا کاسٹک کی ہی لائی تیار کرتے ہیں۔ جو آسان اور کم محنت طلب طریقہ ہے ؛

* ہیڈرومیٹر کا بیان آگے آئیگا۔

سوڈا کاسٹک

یہ ایک مشہور چیز ہے - جو بازار سے یا کسی صابن ساز سے مل سکتا ہے - پتھر کی طرح سخت اور سفید رنگ کا ہوتا ہے - غیر ممالک سے لوہے کے ڈرموں میں آتا ہے - ایک ڈرم میں ایک ہنڈرڈ ویٹ یعنی ایک من چودہ سیر سوڈا کاسٹک ہوتا ہے - ہوا میں رکھنے سے اس پر نمی آ جاتی ہے - جب اس کو پانی میں ڈالا جاتا ہے - تو پانی گرم ہو کر جوش مارنے لگتا ہے - سوڈا کاسٹک تین قسم کا ہوتا ہے ؎

(۱)

۹۸ - ۹۹

یہ سوڈا پپڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے - نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے - پانی میں ڈالنے سے گرم ہو کر جوش مارنے لگتا ہے - اور اس سے بھاپ نکلتی ہے - یہ سوڈا اعلیٰ قسم کے صابن بنانے میں استعمال ہوتا ہے ؎

(۲)

۷۶ - ۷۷

سفید رنگ کا ہوتا ہے - توڑنے پر بڑی بڑی ڈلیوں میں ٹوٹتا ہے - اس میں ۷۶ یا ۷۷ فی صدی خالص سوڈا کاسٹک

ہوتا ہے۔ اور ۲۳ یا ۲۴ فی صدی نمک وغیرہ۔ مگر اوّل الذکر سوڈا کاسٹک میں صرف دو یا تین فی صدی نمکین مادے ہوتے ہیں۔ یہ سوڈا کاسٹک عام صابن بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے

۷۰ یا ۲ ۷

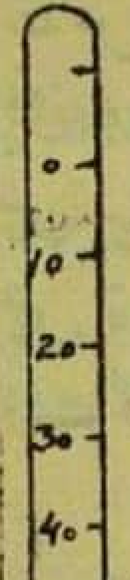
یہ معمولی قسم کا سوڈا ہوتا ہے۔ اس میں ۲۹ یا ۳۰ فیصدی کے قریب نمک کی آمیزش ہوتی ہے۔ یہ بھی عام صابن بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اول الذکر سوڈا کاسٹک نہائت عمدہ صابن بنانے کے کام آتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی غلاظت نہیں ہوتی۔ بالکل صاف ہوتا ہے۔ اس لیئے اس کی لائی کو اگر فوراً ہی استعمال کر لیا جائے۔ تو بھی صابن عمدہ بنتا ہے۔

سوڈا کاسٹک کے اِستعمال کا طریقہ

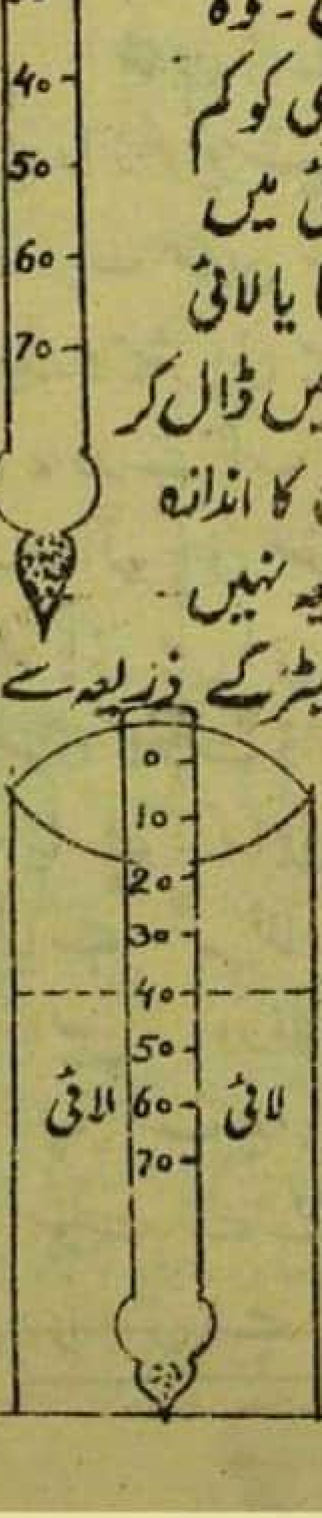
لائی۔ سوڈا کاسٹک اور پانی کی آمیزش کا نام لائی ہے۔ صابن بنانے میں سوڈا کاسٹک کو ہمیشہ لائی کی صورت میں ہی

استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جہاں کہیں لائی کا نام آئے۔ اس سے آپ کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ یہ سوڈا کاسٹک اور پانی کی آمیزش ہے۔ اگر ایک سیر سوڈا کاسٹک میں ۲½ سیر پانی ملایا جائے۔ تو ۳۰ درجہ کی لائی تیار ہوگی۔ اور اگر ایک سیر سوڈا کاسٹک میں ۲ سیر پانی ملایا جائے۔ تو ۳۹ درجے کے لائی تیار ہوتی ہے۔ پہلے بتایا جاچکا ہے۔ کہ سوڈا کاسٹک ۷۰ × ۷۲ ء ۹۸ × ۹۹ ء ۷۶ × ۷۷ ڈگری کا ہوتا ہے۔ پانی ملانے سے اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ یا یوں کہ درجہ کم ہوجاتا ہے۔ جس قدر اس کی تیزی کو کم کرنا مطلوب ہو۔ اسی قدر اس میں پانی ڈالتے جائیں۔ اُوپر بتایا جا چکا ہے۔ کہ ایک سیر سوڈا کاسٹک میں ۲ سیر پانی ملانے سے ۳۹ درجے کی لائی تیار ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن صابن کا زیادہ کام کرنے والوں کے واسطے اس طرح سوڈا کاسٹک اور پانی کو تھوڑا تھوڑا تولنا اور ملانا تکلیف اور تضیع اوقات کا سبب ہے۔ لہذا جس طرح گرمی کا اندازہ یا بخار کی حرارت کا پتہ لینے کے لئے تھرمامیٹر اور خالص دودھ دیکھنے کے لئے لیکٹومیٹر ہوتا ہے۔ اسی طرح لائی (تیزآب) کی تیزی دیکھنے کے لئے ایک آلہ ہوتا ہے۔ جس کا نام ہوتا ہے۔ ہیڈرومیٹر۔



ہیڈرومیٹر کی شکل سامنے دی ہوئی ہے۔

اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سوڈا کاسٹک اور پانی کی آمیزش یعنی لائی کو ایک پیپے یا کسی ایسے برتن میں جو لمبائی میں زیادہ ہو۔ ڈال کر ہیڈرومیٹر کو چھوڑ دیں۔ اور درجہ کو پڑھ لیں۔ وہ لائی کا درجۂ تیزی ہے۔ اگر آپ لائی کی تیزی کو کم کرنا یعنی درجہ کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ تو لائی میں پانی ڈال دیجئے۔ اور اگر درجے کو زیادہ کرنا یا لائی کو تیز کرنا مطلوب ہے۔ تو تیز لائی کو اس میں ڈال کر حسب مرضی لائی تیار کر لیں۔ لائی کی تیزی کا اندازہ کرنے کے لئے ہیڈرومیٹر سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں۔ بڑے بڑے صابن کے کارخانوں میں ہیڈرومیٹر کے ذریعہ سے ہی لائی دیکھی جاتی ہے۔



منوں کی مقدار میں لائی تیار کرنے کے واسطے ہیڈرومیٹر کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ یہ صابن کا کام کرنے والوں کے واسطے ایک نہایت ضروری چیز ہے۔ ایک دفعہ کا خریدا ہوا برسوں کام دے سکتا ہے۔ بشرطیکہ احتیاط سے رکھا جائے۔ چونکہ

خالص پانی کی کثافت کو اکائی مانا گیا ہے - اس لئے خالص پانی میں ہیڈرومیٹر تمام کا تمام ڈوب جاتا ہے - یعنی پانی میں ہیڈرومیٹر صفر نشان تک ڈوب جائیگا - کوئی مائع چیز جس قدر گاڑھی ہوگی - اسی قدر گاڑھاپن - ہیڈرومیٹر ظاہر کر دے گا -

صابن بنانے والے لائی کی تیاری اور اس کے دیکھنے کے راز کو پوشیدہ رکھتے ہیں - اور یہی ایک بھید ہے - جس کا ایک صابن ساز کے لئے جاننا ازبس ضروری ہے - ہیڈرومیٹر پانی میں صفر نشان تک ڈوب جاتا ہے - اس پر ۷۲ درجے تک کے نشانات لگے ہوتے ہیں - پانی میں ڈالنے سے اگر پانی صفر کے نشان تک آجائے - تو سمجھ لینا چاہیئے کہ پانی میں کسی قسم کی تیزی نہیں - اگر اس میں تھوڑا سا سوڈا کاسٹک ڈال دیا جائے - تو ہیڈرومیٹر فوراً پتہ دے دیتا ہے - صابن کے نسخہ جات میں بالعموم لائی کا درجہ بتایا گیا ہے - کہ فلاں درجے کی لائی فلاں قسم کے صابن میں ڈالیں - اور فلاں قسم کے صابن میں فلاں درجے کی - تو آپ حسب ہدایات لائی تیار کریں - تاہم اُن لوگوں کی سہولت کے لئے جن کے پاس ہیڈرومیٹر نہیں - ایک جدول دی جاتی ہے - جس سے وہ لائی کو اپنی حسب مرضی مناسب

درجے کی لائی تیار کر لیا کریں۔

سوڈا کاسٹک کی مقدار	پانی	لائی کا درجہ
ایک سیر	۲½ سیر	۳۰
؍؍	۲¼ سیر	۳۵
؍؍	۲ سیر - ۳ چھٹانک	۳۶
؍؍	۲ سیر - ۲	۳۷
؍؍	۲ - ۱	۳۸
؍؍	۲ - ۰	۳۹
؍؍	۱ - ۱۴	۴۰

سوڈا سلیکٹ

یہ کانچ کی مانند سفید رقیق چیز ہے۔ غیر ممالک سے آتا ہے۔ صابن میں بطور ملاوٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم پانی میں حل کرکے استعمال کیا جاتا ہے۔ صابن کو سخت اور زیادہ مقدار میں پانی جذب کرنے کے قابل بناتا ہے۔ میل اچھی طرح کاٹتا ہے۔ اس کی آمیزش سے صابن سستا پڑتا ہے۔ مگر اس سے تیار شدہ صابن کی ملکیہ کی شکل خشک ہونے پر بگڑ جاتی ہے۔ اس لئے تجربہ کار صابن ساز اسکو استعمال

کرنے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔

سوڈا کھار

یہ سفید سفوف کی شکل کا ہوتا ہے۔ دھوبی سوڈا۔ واشنگ سوڈا۔ سفید سوڈا وغیرہ مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہر شہر۔ قصبہ اور گاؤں میں دستیاب ہو جاتا ہے۔ عام لوگ اس سے کپڑے دھوتے ہیں۔ اس کو صابن میں ڈالنے سے صابن۔ ۱:۔ سستا پڑتا ہے۔

۲:۔ پانی کو زیادہ مقدار میں جذب کرتا ہے

۳:۔ میل کو اچھی طرح کاٹتا ہے۔

۴:۔ صابن کو سخت کرتا ہے۔

اگر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے۔ تو چند دنوں کے بعد صابن کی ٹکیوں کے اوپر سفید رنگ کے تھوہر کی شکل میں نمودار ہو آتا ہے ؎

سوڈا کاسٹک پوڈر

یہ مچھلی کے چھلکوں کی طرح ہوتا ہے۔ یا دانہ دار کھانڈ کی طرح دوسری اقسام کے سوڈے سے زیادہ مہنگا ہوتا ہے رنگت میں سفید ہوتا ہے۔ اس میں میل کچیل بہت کم ہوتی ہے

انگریزی صابن میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سوپ سٹون

باریک پسا ہوا پتھر۔اس نام سے صابن بنانے والوں سے مل جاتا ہے۔ صابن کو سستا اور وزن دار کرنے کے لئے تیل میں حل کر کے ملایا جاتا ہے۔ اس کی آمیزش والا صابن کم گھستا ہے۔ انگریزی صابن میں تو یہ استعمال نہیں ہوتا۔ صابن کو سستا اور وزنی کرنے کے لئے دیسی صابن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ میل کاٹنے کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔

صابن کے کارخانے کے لئے

معمولی سامان

۱- کڑاہ

۲- دو لوہے کے کفچے

۳- لکڑی کا ممد- ٹھنڈے صابن کو حل کرنے کے لئے

۴- ٹین کا بھبکا- کڑاہی سے تیار شدہ صابن نکال کر ٹینکی میں ڈالنے کے لئے۔

۵- فریم یا ٹینکی- صابن جمانے کے لئے- لکڑی کے بھی بنوائے جا سکتے ہیں- مگر مستقل کام کرنے والوں کیواسطے لوہے کے فریم ہی ہونے چاہئیں-

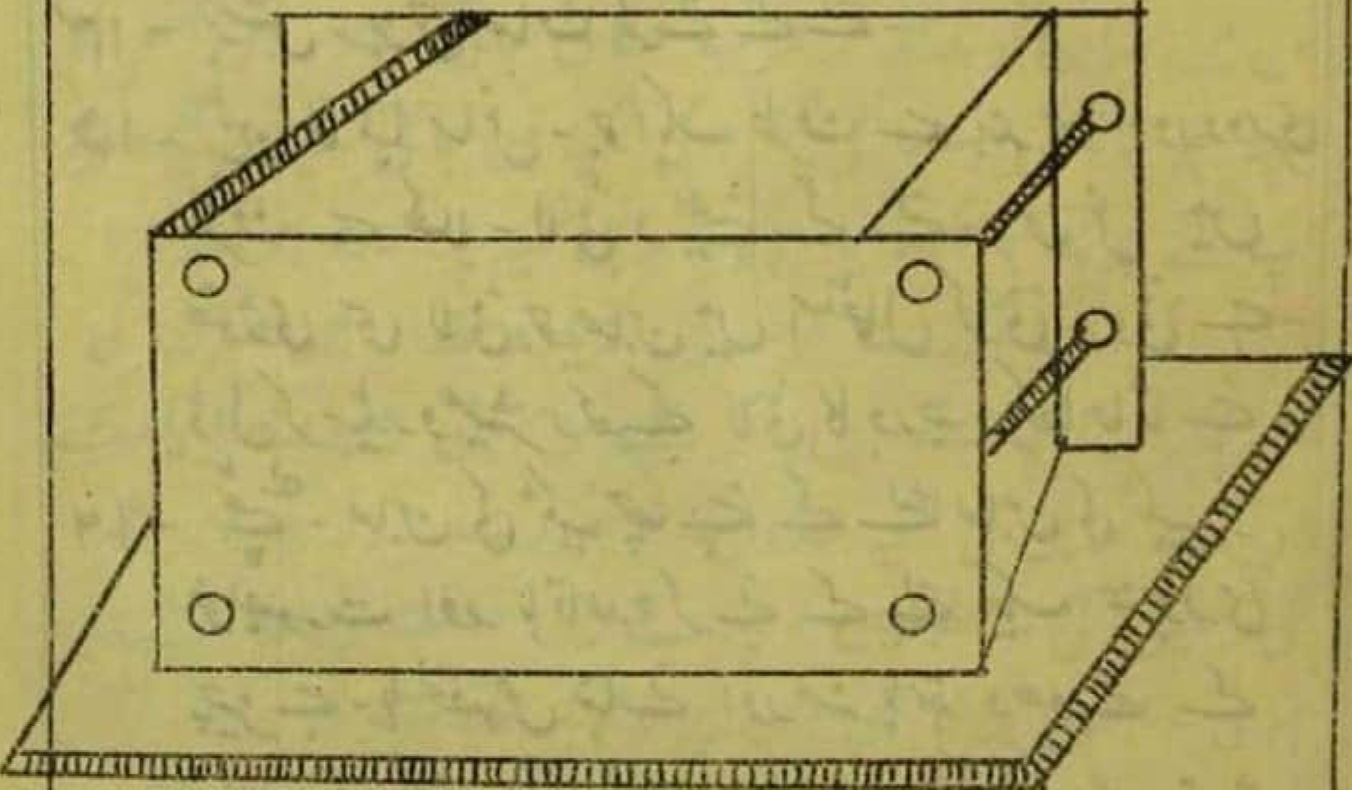
۶- خالی ٹین- دو یا تین- نمک- دھوبی سوڈا وغیرہ حل کرنے کے لئے-

۷- ہیڈرومیٹر- سوڈا کاسٹک لائی دیکھنے کے لئے

۸- پرکار- فریم سے نکلے ہوئے صابن پر ٹکیہ بنانے کی غرض سے نشانات لگانے کے لئے

۹- لوہے کی باریک تار- صابن کاٹنے کے لئے-

فریم یا ٹینکی صابن جمانے کیلئے



متعلقہ صفحہ ۵۶

۱۰ - کھونچی - کڑاہ کو صاف کرنے کے واسطے

۱۱ - دست پناہ یعنی چمٹا - چولہے میں آگ جلانے یا سوڈا کاسٹک کی ڈلی کو پکڑنے کے لئے -

۱۲ - چھلنی - سوڈا کاسٹک لائی کو چھاننے کے لئے

۱۳ - باریک چھلنی - میدہ - نمک - واشنگ سوڈا وغیرہ چھاننے کے لئے -

۱۴ - برش - برتن صاف کرنے کے لئے -

۱۵ - ٹین کا لمبا سائل - جو ایک طرف سے بند ہو - اور دوسری طرف سے کھلا - لائی دیکھنے کے لئے - اِس نل میں تھوڑی سی لائی جو صابن میں استعمال کرنی ہوتی ہے - ڈال کر ہیڈرومیٹر رکھ کے لائی کا درجہ دیکھا جاتا ہے -

۱۶ - ٹھپے[ف] - صابن کی ٹکیہ چھاپنے کے لئے صابن کی ٹکیہ کو خوبصورت اور باقاعدہ کرنے کے لئے ایک ضروری چیز ہے - بالخصوص نہانے اور منہ ہاتھ دھونے کے صابن کے لئے - اگر دیسی صابن جیسی ٹکیہ کی صورت میں

ف :- ٹھپے عام طور -/۸/۱ فی سیر کے حساب سے تیار ہوتے ہیں - اگر آپ کو ٹھپے دستیاب نہ ہو سکتے ہوں - یا آپ تیار نہ کروا سکتے ہوں - کہ مؤلف کتاب ہٰذا کی معرفت تیار کروا سکتے ہیں - مگر نصف قیمت پیشگی آنی ضروری ہے -

بغیر چھاپے انگریزی صابن یعنی نہانے اور مُنہ ہاتھ دھونے کے صابن کو فروخت کرنے کے لئے دوکان میں رکھ دیں۔ تو ممکن ہے۔ کوئی گاہک ہی پیدا نہ ہو۔ فوائد کے لحاظ سے صابن خواہ کیسا ہی عمدہ اور بہتر کیوں نہ ہو۔

اس لئے انگریزی صابن کے مختلف شکلوں کے دو تین ٹھپے بنوا لینے چاہئیں۔ ٹھپے پیتل کے ہوتے ہیں۔ اس میں اس میں صابن کو رکھ کر ضرب لگائی جاتی ہے۔ جس قسم کا ٹھپہ ہو۔ اس قسم کی شکل کی ٹکیہ بن جاتی ہے۔ ٹھپے پر آپ نے جو نام لکھوایا ہوگا۔ وہی ٹکیہ پر کندہ ہو جائیگا ؎

اگر آپ تھوڑے عرصہ میں زیادہ مقدار میں صابن کی ٹکیہ تیار کرنا چاہتے ہیں۔ تو ٹھپے کو مشین؎ میں رکھکر تیار کیجئے اس سے صابن کی ٹکیہ سڈول۔ خوبصورت اور یکساں حجم کی نکلیں گی۔ مشینوں کو چلانے میں طاقت خرچ نہیں ہوتی۔ معمولی لڑکا بھی اس پر کام کر سکتا ہے ؎

۱۷۔ روغنی پیالیاں۔ ملتانی طرز کا صابن بنانے کے لئے۔

۱۸۔ ترازو اور بٹ۔ تیل۔ میدہ اور نمک وغیرہ تولنے کیلئے۔

؎ :۔ مشین نمبر ۱ کی قیمت ۔/۴۵ روپیہ۔ اور نمبر ۲ کی قیمت ۔/65 روپیہ ہے۔ کسی معتبر فرم سے خرید کیجئے۔ یا نصف قیمت پیشگی بھیج کر ہم سے خریدیئے ؎

۱۹- باریک اور چکنا کاغذ - انگریزی صابن کی ٹکیہ پر لپیٹنے کے لئے -

۲۰- لکڑی کے چوکھٹے - صابن کے بلاک کی ٹکیہ بنانے کے لئے -

(نوٹ) لائی کا سمجھنا ایک ضروری چیز ہے - جب تک لائی کے دیکھنے کی آپ کو سمجھ نہ آ جائے - کبھی نسخہ کی تیاری کا خیال دل میں نہ لائیں - یا اُس نسخہ کو تیار کریں - جس میں لائی کا ذکر نہ ہو - کافی تعداد میں صابن کے نسخہ جات ایسے دِئے گئے ہیں - جن میں لائی کی بجائے سوڈا کاسٹک کی مقدار بتائی گئی ہے - یا اگر بغیر ہیڈرومیٹر کے لائی والے نسخے ہی تیار کرنے ہوں - تو صہ۵۳ پر جو جدول دی گئی ہے - اس کو مدِّنظر رکھیں ؛ اگرچہ لائی کے متعلق واضح طور پر سمجھانے کی کوشش کی گئی - تاہم میں مناسب خیال کرتا ہوں - کہ صابن کے نسخہ جات لکھنے سے پہلے لائی کی تیاری پر ایک نظر اور ڈالی جائے ؛

لائی کی تیاری پر مزید نظر ثانی

ہائیڈرومیٹر جس سے سوڈا کاسٹک لائی کا درجہ دیکھا جاتا ہے۔ اور شکل پہلے دکھائی جا چکی ہے۔ اس پر ۷۲ درجے تک کے نشانات لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں لائی تیار کرنے کا طریقہ بغیر ہیڈرومیٹر کے صہ۳ہ پر ایک جدول کی صورت میں بتایا جا چکا ہے۔ کسی بڑے کڑاہ میں دو اڑھائی من پانی ڈال کر اُس میں ہنڈرڈ سوڈا کاسٹک ڈرم کا مُنہ کھول کر ڈال دیں اس میں۔ جو سوڈا کاسٹک بھرا ہُوا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ پانی میں حل ہوتا جائیگا۔ پانی کو ہلاتے رہیں۔ اور ڈرم کو بھی ہلاتے رہیں۔ تاکہ تمام کا تمام سوڈا کاسٹک پانی میں مل جائے کڑاہ میں ڈرم ڈالنے کے آدھ پون گھنٹہ بعد کڑاہ خوب گرم ہوگا۔ یہانتک کہ آپ خیال کریں گے۔ کہ پانی اُبل رہا ہے۔ خالی ڈرم کو نکال لیں۔ اور کڑاہ کے پانی کو جس میں سوڈا کاسٹک

حل ہو گیا ہے ۔ کھونچی سے ہلائیں ۔ تاکہ اگر سوڈا کاسٹک کی کوئی ڈلی ۔ یا اُس کا کچھ حصہ پانی میں حل ہونیسے رہ گیا ہے ۔ تو حل ہو جائے ۱/۲ گھنٹہ تک اسے نتھرلے دیں ۔ لائی ٹھنڈی ہو جائے گی ۔ معمولی الائش اُوپر آجائے گی ۔ اور گاد تہ نشین ہو جائیگی اوپر کی الائیش کو کسی بھبکے سے آہستہ آہستہ اتار دیں ۔ نیچے صاف ستھری سفید رنگ کی لائی نکل آئے گی ۔ اس صاف لائی کو گاد سے علیحدہ کرلیں ۔ خواہ نتھار کر ۔ خواہ تھوڑی تھوڑی نکال کر ۔ اب اگر ہیڈرومیٹر کے ذریعے اس کی تیزی کو دیکھیں گے ۔ تو وہ ۴۰ یا ۴۵ ہوگی ۔ اب اگر آپ اس کی تیزی کو کم کرنا چاہیں ۔ تو تھوڑا سا پانی ڈال دیں ۔ اور ہائیڈرومیٹر سے دیکھ لیں ۔ جتنے درجہ کی لائی آپ کو مطلوب ہو ۔ اسی درجہ کی لائی ہیڈرومیٹر کے ذریعے تیزی کو کم و بیش کر کے تیار کرلیں ۔ اور ضرورت کے وقت صابن کے کام میں لائیں ۔ اگر تھوڑی مقدار میں لائی تیار کرنا ہو ۔ تو سوڈا کاسٹک کے ڈرم کو ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں ۔ کہ سوڈا کاسٹک اندر سے ٹوٹ جائے ۔ پھر ڈرم کو کسی اُوزار سے پھاڑ دیا جائے ۔ تو سوڈا کاسٹک ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا ۔ ایک ٹکڑے کا وزن کر کے حسب ضرورت مطابق جدول لائی تیار کرلیں ؂

(نوٹ) دانا اور تجربہ کار صابن ساز صاف اور ستھری لائی انگریزی صابن کے استعمال میں لاتے ہیں۔ ناصاف۔ میل کچیل والی لائی دیسی صابن میں استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ انگریزی صابن میں بہ مقابلہ دیسی صابن کے زیادہ صفائی کی ضرورت ہے۔ دیسی صابن میں زیادہ صاف اور ستھری لائی استعمال نہ بھی کی جائے۔ تو کام چل سکتا ہے ؛

ضروری ہدایات

۱۔ سوڈا کاسٹک کو ڈرم میں سے جب نکال چکو۔ تو ڈرم کا مُنہ بند کردو۔ کیونکہ ہوا لگنے سے سوڈا کاسٹک تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور تیزی کم ہو جاتی ہے۔

۲۔ ہائیڈرومیٹر کو استعمال سے قبل اور بعد دھو لینا چاہیئے۔

۳۔ صابن بناتے وقت صابن میں گرم لائی ڈالنے سے نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے لائی کو ٹھنڈا کرکے استعمال کرنا چاہیئے۔

۴۔ کوشش کریں۔ کہ سوڈا کاسٹک یا کاسٹک لائی آپ کے

ہاتھ یا جسم کے کسی حصہ کو نہ لگے۔ اگر لگ جائے۔ تو
اُس جگہ کو پانی سے دھو کر سرسوں کا تیل لگا دیں۔
۵۔ یاد رہے۔ کہ کاسٹک لائی زیادہ مدت پڑی رہنے سے
خراب نہیں ہوتی ؎
۶۔ لائی کو صابن میں آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالنا چاہیئے



دوسرا باب

دیسی صابن

یعنی

کپڑے دھونے کا صابن

دیسی صابن کی تیاری کے متعلق

ھدایات

۱۔ اگر صابن کو زیادہ وزن دار کر کے معقول فائدہ حاصل کرنا ہو۔ تو حسب ضرورت بمقدار مناسب نشاستہ۔ میدہ۔ نمک۔ سوڈا دھوبی۔ سوپ سٹون وغیرہ شامل کریں۔ مگر زیادہ منافع کے خیال سے نکما اور گھٹیا مال تیار نہ کریں۔ صابن جتنا عمدہ۔ صاف۔ خوبصورت اور خواص کے لحاظ سے بہتر ہو گا۔

اسی قدر آپ کے مال کی زیادہ بکری ہوگی "زیادہ بکری اور تھوڑا منافع" کے اصول کو اگر آپ مدِّ نظر رکھیں گے۔ تو بہت جلد خدا کے فضل سے کامیابی آپ کے قدم چومے گی ؏

میدہ کی ملاوٹ سے صابن۔

۱- پانی کو زیادہ مقدار میں جذب کرتا ہے ؏

۲- سستا پڑتا ہے۔ مگر اس کی زیادتی سے صابن جھاگ کم دیتا ہے۔ اس کو تیل میں حل کر کے ڈالنا چاہیئے۔

نمک کی ملاوٹ سے صابن

۱- پانی زیادہ جذب کرتا ہے۔

۲- سخت ہوتا ہے۔

۳- میل خوب کاٹتا ہے

۴- وزنی ہوتا ہے۔ مگر زیادہ مقدار میں ڈالنے سے موسم گرما میں صابن کی ٹکیوں پر کھوہر آجاتا ہے۔

سوپ سٹون۔ (صابن کا پتھر) کی ملاوٹ سے صابن۔

۱- سستا پڑتا ہے۔

۲- وزنی ہوتا ہے۔ مگر سوپ سٹون کی آمیزش والا صابن کم گھستا ہے۔

۳- جسم پر لگانے سے کانٹوں کی طرح چبھتا ہے ؏

۲- تلوں کے تیل کو- سرسوں کے تیل کو یا چربی کو صاف کرنا مطلوب ہو- تو ان ہدایات پر عمل کریں- جن کا ذکر پہلے آچکا ہے-

۳- چونکہ سوڈا کاسٹک ایک جلانے والی چیز ہے- اس لئے صابن بناتے وقت ہاتھوں میں تیل لگا لینا چاہیے- اگر تیل لگانا یاد نہ رہا ہو- اور سوڈا کاسٹک ہاتھوں کو لگ گیا ہو- تو ضروری ہے- کہ ہاتھ فوراً دھو ڈالو اور سرسوں کا تیل لگا دو-

۴- گرم لائی سے صابن تیار نہیں کرنا چاہیے- بلکہ جب لائی ٹھنڈی ہو جائے- تب استعمال میں لاؤ- یاد رہے- کہ لائی ۱۲ گھنٹہ کے بعد ٹھنڈی ہو جاتی ہے-

۵- منجمد تیلوں کو موسم سرما میں پگھلا کر کام میں لاؤ-

۶- ٹھنڈے طریقہ سے تیار کئے ہوئے صابن کو دھوپ میں ہرگز خشک نہ کرو- ورنہ صابن کی شکل خراب ہو جائیگی

۷- جب صابن کو فریم میں جمنے کے لئے ڈالیں- تو فریم کے اندرونی حصوں کو تیل سے چپڑ دیں- تاکہ صابن جم کر آسانی سے فریم کو چھوڑ دے-

۸- جمے ہوئے صابن کو فریم سے نکال کر پرکار سے نشانات لگا کر خواہ باریک تار سے کاٹ لو- خواہ صابن کے بلاک کی چوڑائی جتنی چوڑی جتنی کے چوکھٹے بنوا لو- ان چوکھٹوں کو

صابن کے بلاک کے اردگرد ایک دوسرے کے اوپر رکھ دو۔ ایک چوکھٹا اٹھالو۔ اس کے ساتھ باریک تار کو صابن میں پھیر دو۔ اس چوکھٹے کو اٹھالو۔ پھر تار پھیر دو۔ اسی طرح صابن چوکھٹے کی موٹائی کے برابر تختوں کی صورت میں کٹ جائیگا۔ پھر اُلٹا کر کاٹو۔ تو ڈنڈوں کی صورت میں کٹ جائیگا۔ پھر اُلٹا کر چوکھٹوں میں رکھو۔ تو چوکھٹوں کی چوڑائی کے برابر صابن ٹکیوں میں کٹ جائیگا۔ اب اس صابن کو سانچوں میں رکھ کر خوشنما اور عمدہ ٹکیاں بنالو۔

بالعموم انگریزی صابن کی ٹکیہ سانچوں میں بنائی جاتی ہیں مگر اب دیسی صابن کی ٹکیہ بھی سانچوں میں بنانے کا رواج ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے کہ

۱۔ سانچوں میں ٹکیوں کی شکل باقاعدہ ہو جاتی ہے۔

۲۔ صابون میں خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہے

۳۔ رنگ نکھر آتا ہے ؂

یہی چند ایک خوبیاں ہیں۔ جو گاہک کو موہ لیتی ہیں۔ حسب منشا قیمت وصول ہو جاتی ہے۔ گاہک خرید کر خوش ہو جاتا ہے۔ اور دوکاندار زیادہ مقدار میں سودا فروخت کر کے خوش ہوتا ہے ؂

عمدہ صابن کی شناخت

عمدہ صابن کی پہچان یہ ہے - کہ :-

۱ - کم کھرے - اور انگلیوں کے پوروں میں ملنے سے موم کی طرح سخت ہو -

۲ - بخلاف اس کے خراب صابن زیادہ کھرے گا - اور انگلیوں کے پوروں میں ملنے سے لئی کی طرح نرم ہو گا -

۳ - گرم پانی میں گھولنے سے لئی کی طرح ہو جائے -

۴ - اگر الکحل میں حل کریں - تو تمام کا تمام حل نہ ہو جائے

دیسی صابن کی اقسام

دیسی صابن دو طرح پر تیار کیا جاتا ہے - ایک گرم طریقہ سے - اور دوسرے ٹھنڈے طریقہ سے - گرم طریقہ سے تیار کیا ہوا صابن نہایت عمدہ - اور بے ضرر ہوتا ہے - کیونکہ سوڈا کاسٹک کی تیزی جس قدر کہ صابن میں رہنی واجب ہے رہ جاتی ہے - باقی صابن سے الگ ہو جاتی ہے - اس طریقہ

سے تیار شدہ صابن کم گھِستا ہے - اور جھاگ زیادہ دیتا ہے -

ٹھنڈا طریقہ - یہ طریقہ نہایت آسان اور سیدھا سادھا ہے - گرم طریقہ کی طرح تکلیف دہ نہیں - ایک ناتجربہ کار اور نوآموز صابن ساز بھی ٹھنڈے طریقہ سے اچھے سے اچھا صابن تیار کرسکتا ہے - اب ہم دونو طریقوں کے مجرب اور آزمودہ نسخے لکھیں گے - پہلے ٹھنڈے طریقہ پر - اور پھر گرم طریقہ پر

ٹھنڈے طریقہ سے دیسی صابن کے نسخے

عُمدہ دیسی صابن نمبر ۱

یہ صابن نہائیت اعلیٰ درجہ کا صابن ہے - کم گِھسنے والا - جھاگ زیادہ دینے والا - اور لیس دار گاہک اس کو اچھّا پسند کریں گے ؂

تیل مہوہ	۸ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۵ سیر

میدہ	ایک سیر
دھوبی سوڈا	۲ سیر
نمک	۲ سیر
پانی	۱۶ سیر

ترکیب :- تیل مہوا اور ارنڈ کو ملا دیں۔ میدے کو تیلوں میں خوب اچھی طرح مسد سے حل کریں۔ تاکہ کوئی گلٹی وغیرہ نہ رہ جائے۔ پھر نمک اور دھوبی سوڈا کو پانی میں حل کرکے تیل اور میدے کی آمیزش میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب ایک جان ہو جائیں۔ تب ایک آدمی سوڈا کاسٹک لائی کو دھار باندھ کر آہستہ آہستہ تیل وغیرہ کے مرکب میں ڈالتا جائے۔ اور دُوسرا آدمی مسد سے حل کرتا جائے۔ حتےٰ کہ لائی ختم ہو جانے کے بعد بھی نصف گھنٹہ تک گھوٹتا رہے۔ تاکہ لائی اچھی طرح حل ہو جائے۔ جتنا صابن کو زیادہ گھوٹا جائیگا۔ اتنا ہی زیادہ اچھا بنے گا۔ بعد ازاں صابن کو فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد فریم سے نکال کر لوہے کی تار سے ٹکیاں کاٹ لیں ۔

سرسوں کے تیل کا سستا

دیسی صابن (2)

تیل سرسوں	۴ سیر
سوڈا کاسٹک	ایک سیر
کھار	ایک چھٹانک
نمک	ایک چھٹانک
میدہ	ایک سیر
پانی	تین سیر

ترکیب:- سوڈا کاسٹک کو پانی میں حل کر لیں۔ اور میدہ - نمک - کھار کو تیل سرسوں میں حل کر لیں۔ بعد ازاں سوڈا کاسٹک والا پانی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر تیل سرسوں وغیرہ میں ڈالتے جائیں۔ اور دوسرا آدمی مد سے گھوٹتا جائے - جب خوب گھٹ جائے - تو جمنے کے لئے فریم میں ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے صابن نکال کر حسب منشا ٹکیاں بنا لیں ؎

ناریل کے تیل کا نہایت سستا

دیسی صابن (3)

اس صابن کو تیار کر کے بہت جلدی فروخت کر دیں۔ زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے خشک ہو جائیگا۔ شکل بگڑ جائے گی۔ یہ صابن جھاگ زیادہ دینے والا۔ اور زیادہ گھِسنے والا۔ اور میل کچیل کو اچھی طرح صاف نہ کرنے والا ہے۔ یہ صابن فوائد کے لحاظ سے تو اِتنا اچھا نہیں۔ البتہ سستا ضرور ہے۔

تیل ناریل	۵ سیر
سوڈا کاسٹک لاتی درجہ ۳۹	۵ سیر
نمک	۲½ سیر
کھار	۲½ سیر
پانی	۲۵ سیر

ترکیب:۔ تیل ناریل میں ۲½ سیر لاتی یک لخت ڈال کر ہلا دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر خوب جوش دیں۔ زاں بعد ۵ سیر پانی ڈال کر پھر جوش دیں۔ نصف گھنٹہ تک صابن کو پکنے دیں۔

پھر ½۲ سیر باقی ماندہ لائی ڈال دیں۔ اور جوش دیں۔
ایک آدھ جوش آجانے پر پھر ۵ سیر پانی ڈال کر جوش دیں
اس کے بعد نمک اور کھار باقی ماندہ پانی میں حل کر کے
یک لخت ڈال کر جوش دیں۔ ایک دو جوش آجانے
پر اُتار دیں۔ نصف گھنٹہ تک خوب گھوٹ کر فریم میں
ڈال دیں۔ ۲۰ یا ۲۴ گھنٹے کے بعد فریم سے نکال کر ٹکیاں
بنا لیں ؎

نمبر۴

مہوے کے تیل کا عمدہ دیسی صابن

تیل مہوا	۴ سیر
سوڈا کاسٹک	ایک سیر
نمک	½ چھٹانک
کھار	ایک چھٹانک
میدہ	½۱ سیر
پانی	۶ سیر

ترکیب :- مطابق نسخہ نمبر ۲

(۵)

دیسی ملتانی صابن

تیل تھوا	۸ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۵ سیر
میدہ	۴ سیر
نمک	ایک سیر
کھار	ایک سیر
پانی	۱۲ سیر

ترکیب :- دونو تیلوں کو ملا کر شیر گرم کریں - اور میدے کو تیل کے مرکب میں خوب حل کریں۔ تا کہ کوئی گلٹی وغیرہ نہ رہ جائے - پھر نمک اور سوڈا کو پانی میں حل کر کے تیل اور میدہ کی آمیزش میں ڈال کر مسد سے دس پندرہ منٹ تک گھوٹ کر کاسٹک لائی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں - چالیس پینتالیس منٹ تک گھوٹنے کے بعد چھوٹی چھوٹی مٹی کی روغنی پیالیوں میں بھر دیں - پیالیوں کے اندر صابن ڈالنے سے پیشتر - کھلی ہوئی ملتانی مٹی یا تیل مل دیں تاکہ پیالیوں سے صابن بسہولت نکل سکے - دس بارہ گھنٹے کے

بعد پیالیوں سے صابن نکال لیں۔

نمبر ۶

پیالی کی شکل کا صابن

تیل مہوا	ایک سیر
تیل ناریل	ایک سیر
تیل تل	ایک سیر
نمک	تین پاؤ
میدہ	تین پاؤ
پانی	تین سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵	۲ سیر

ترکیب:۔ تینوں تیلوں کو ملا کر اس میں نمک اور میدہ کو حل کریں۔ پھر سوڈا کھار اور پانی کی آمیزش کو پہلے مرکب میں شامل کر کے سوڈا کاسٹک لائی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ آدھ گھنٹہ خوب گھوٹنے کے بعد روغنی پیالیوں میں صابن کو ڈال دیں۔ ۲۰ گھنٹہ کے بعد صابن پیالیوں سے نکال لیں ؎

اعلیٰ دیسی صابن نمبر ۷

تیل مہوا	۹ سیر
تیل ناریل	ایک سیر
سوڈا کاسٹک	۲½ سیر
نمک	۲½ سیر
میدہ	۲½ سیر
پانی	۳۰ سیر

ترکیب :- نمک اور سوڈا کو علیحدہ علیحدہ ۱۰ - ۱۰ سیر پانی میں حل کریں۔ پھر دونوں تیلوں کو باہم ملا کر ان میں میدہ کو خوب حل کریں۔ بعد ازاں نمک والا پانی ملا دیں۔ حل ہو جانے پر باقی ۱۰ سیر پانی میں کاسٹک سوڈا کو حل کر کے دھار باندھ کر آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں۔ گاڑھا ہونے فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے نکال کر تار سے ٹکیاں کاٹ لیں۔

تلی کے تیل کا دیسی صابن نمبر۸

یہ صابن اگرچہ مہنگا پڑے گا - تاہم ہوگا مفید - انگریزی صابن کی طرح منہ ہاتھ دھونے کے بھی کام آ سکتا ہے - نرم بھی ہو گا - اور جھاگ بھی زیادہ دے گا ؎

تیل تلی	۴ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۲ سیر
پانی	ایک سیر
میدہ	آٹھ چھٹانک

ترکیب :- مطابق نسخہ نمبر۱

چربی والا دیسی صابن نمبر۹

چربی	ایک سیر
سوڈا کاسٹک	۶ چھٹانک
میدہ	۴ چھٹانک
پانی	۴ سیر

ترکیب :- چربی کو گرم کر کے دیگر صابنوں کی طرح صابن تیار کر لیں

لاہوری سستا دیسی صابن

نمبر ۱۰

تیل مہوا	ایک سیر
تیل ناریل	اک سیر
میدہ	تین پاؤ
پتھر	ایک سیر
نمک	ایک سیر
کھار	ایک پاؤ
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵	۲ سیر
پانی	۵ سیر

ترکیب :-

تیلوں کو ملا کر اُن میں میدہ اور پتھر کو حل کریں - پھر پانی میں نمک اور کھار کو ملا کر تیلوں اور میدہ کی ملاوٹ میں ملا دیں - بعد ازاں کاسٹک لائی آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے - تو جمنے کے لئے فریم میں ڈال دیں - صابن تیار ہے *

گرم طریقہ سے دیسی صابن

گرم طریقہ سے جو صابن تیار کیا جاتا ہے۔ وُہ نہایت اعلیٰ اور بہترین ہوتا ہے۔ زائد کاسٹک سوڈا الگ ہو جاتا ہے۔ جھاگ عمُدہ دیتا ہے۔ کم گھستا ہے۔ تھوڑے وقت میں زیادہ مقدار میں صابن تیار ہو سکتا ہے ؎

نمبر ۱

پھُول صابن

تیل مہوہ	۴½ سیر
تیل ارنڈ	۱½ سیر
سوڈا کاسٹک	ایک سیر
پانی	۲۰ سیر
نمک	ایک سیر

ترکیب:- کڑاہی میں سوڈا کاسٹک اور ۴ سیر پانی ڈالکر آگ پر رکھ دو۔ سوڈا حل ہونے پر ہر دو تیل بھی ڈال دو۔ اور ہلا دو۔ جب تھوڑی دیر پک چکے۔ تو عرصہ گھوٹو۔ اور

پھر نمک کو بتایا پانی میں حل کر کے ڈال دو۔ قریبًا ایک گھنٹہ پکنے پر ایک جان ہو جائیگا۔ اس وقت آگ بالکل نکال دو۔ اور گھٹائی کرتے رہو۔ اس عرصہ میں جھاگ جھاگ سی اوپر دکھائی دیگی۔ اور قوام نیچے ہوگا۔ گھٹائی کرو سب جھاگ وغیرہ حل جائیگی۔ قریبًا گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ مزید گھوٹنے سے زائد تیزی الگ ہو جائے گی۔ اور صابن الگ۔ زائد تیزی (لائی) کو الگ نکال لیں۔ اور صابن کو قوام درست ہونے پر فریم میں بھر دیں۔ اگلے دن فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں۔

نمبر ۲

امرتسری دیسی صابن

تیل مہوا	۵ سیر
تیل ارنڈ	۱½ سیر
تیل تل	۱½ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۴ سیر
پانی	۴ سیر
میدہ	۲ سیر
نمک	۸ چھٹانک
سوڈا کھار	۸ چھٹانک

ترکیب:- ہر سہ تیلوں کو کڑاہی میں ڈال کر اچھی طرح سے گرم کر کے یکدم لائی ڈال دیں۔ خمیر اُٹھنے پر قوام کو مسد سے ہلا دیں۔ ازاں بعد پانی ڈال کر قوام کو نصف گھنٹہ تک پکنے دیں۔ میدہ۔ نمک۔ سوڈا تینوں کو قوام میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب یہ چیزیں قوام میں اچھی طرح سے مل ہو جائیں۔ تب نرم سی آنچ پر رکھدیں۔ خمیر اُٹھنے پر اتار لیں۔ اور خوب اچھی طرح سے گھوٹ کر فریم میں ڈال دیں۔ ۲ گھنٹہ کے بعد فریم سے نکال کر ٹکیاں بنا لیں ؎

نمبر ۳ سستا دیسی صابن

تیل مہوا	۲ سیر
تیل ناریل	۳ سیر
میدہ	۲ سیر
سوڈا کھار	۸ چھٹانک
نمک	۸ چھٹانک
سوڈا سلیکیٹ	۱۰ چھٹانک
پانی	۱۱ سیر
سوڈا کاسٹک	۲½ سیر

ترکیب:- دونو تیلوں کو کڑاہی میں ڈال کر اس قدر گرم کریں کہ اگر چند قطرے پانی کے ڈالیں۔ تو تڑ تڑ کرنے لگیں۔ چھ سیر پانی میں سوڈا کاسٹک کو حل کر لیں۔ اور چار سیر پانی میں سوڈا سلیکٹ کو۔ باقی پانی میں نمک کو۔ اب سوڈا سلیکیٹ والے اور سوڈا کاسٹک حل کو مرکب تیل میں ڈال کر ہلا دیں۔ اور قوام کو پکنے دیں۔ جب اچھی طرح پک جائے۔ اور قوام کے دو چار قطرے زمین پر ڈالنے سے پتاشے کی طرح جم جائے۔ تو نمک ملا کر پانی ڈال کر قوام کو پھر پکنے دیں۔ بعد ازاں میدہ۔ اور سوڈا کھار قوام میں ملا دیں۔ اور خوب گھوٹیں۔ آگ کو نرم کر دیں۔ اچھی طرح سے گاڑھا ہونے پر فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ دوسرے دن فریم سے نکال کر ٹکیہ کاٹ لیں ٭

نمبر ۴

سیاہ دیسی صابن

چربی	۵ سیر
تیل ناریل	۳ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
گڑ	۱½ سیر
سوڈا کھار	¼۱ سیر

سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵ ۔۔۔ ۷ سیر
پانی ۔۔۔ ۱۵ سیر
سوڈا سلیکٹ ۔۔۔ ½ اچھٹانک

ترکیب:- گڑ کو کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں - جب گڑ جل کر سیاہ ہو جائے - تو اس جلے ہوئے سیاہ گڑ میں ایک سیر پانی ڈال دیں - سوڈا کھار کو پانچ سیر پانی میں حل کر کے سات سیر لائی سمیت کڑاہی میں ڈال دیں: - چربی کو پگھلا کر اس میں دونو تیل ملا دیں - اب ان تینوں کو گڑ - کھار اور لائی کے مرکب میں ڈال کر ہلا دیں - چھ سات منٹ کے بعد تین سیر پانی حل کر دیں - اور قوام کو پکنے دیں - بعد ازاں باقی پانی میں سوڈا سلیکٹ ڈال کر ملا دیں - اور قوام کو پکتے رہنے دیں - قوام اچھی طرح پک جانے پر فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں - ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے نکال کر حسب ہدایت ٹکیاں کاٹ لیں ؛

نمبر۵

چربی والا سادہ دیسی صابن

چربی	۱۰ سیر
میدہ	۲ ½ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۶ سیر
پانی	۱۰ سیر
سوڈا کھار	ایک سیر

ترکیب :- ملاحظہ ہو ترکیب نسخہ نمبر۳

نمبر۶

بغیر چربی کے عمدہ سیاہ دیسی صابن

گڑ	ایک سیر
تیل ناریل	۵ ½ سیر
تیل ارنڈ	۲ ½ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵	۵ سیر
پانی	۵ سیر
کھار	ایک سیر

ترکیب :- ملاحظہ ہو۔ ترکیب نسخہ نمبر۴

دیسی صابن کے پانچ نسخے

نہایت قابلقدر

(۱)

تیل مہوا	۴ سیر
سوڈا کاسٹک	ایک سیر
میدہ	۱½ سیر
پتھر	ایک سیر
نمک	۱½ چھٹانک
سوڈا کھار	ایک چھٹانک
پانی	۹ سیر

(۲)

تیل مہوا	۲ سیر
تیل سرسوں	۲ سیر
میدہ	ایک سیر
پتھر	½ سیر
نمک	ایک سیر

دھوبی سوڈا	آٹھ چھٹانک
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۴ سیر
پانی	۱۵ سیر

(۳)

تیل سرسوں	۲½ سیر
چربی	۲½ سیر
میدہ	ایک سیر
دھوبی سوڈا	۸ چھٹانک
کاسٹک سوڈا	۱¼ سیر
پانی	۸ سیر

(۴)

تیل سرسوں	۶ سیر
سوڈا کاسٹک	۱½ سیر
پانی	۹ سیر
میدہ	۸ چھٹانک
نمک	۴ چھٹانک
دھوبی سوڈا	۴ چھٹانک

(۵)

تیل مہوا	سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵	میدہ	نمک	پانی
۵ سیر	۳½ سیر	۱½ سیر	ایک سیر	۶ سیر

دیسی صابن تیار کرنے کیلئے ہمیشہ یاد رکھنے والا

سیدھا سادھا فارمولا

چربی یا تیل	ایک حصہ
سوڈا کاسٹک	تیل کا $\frac{1}{4}$ حصہ
میدہ	" $\frac{1}{4}$ حصہ
نمک	" $\frac{1}{12}$ حصہ
کھار	" $\frac{1}{12}$ حصہ
پانی	تیل سے ڈیوڑھ گنا۔

ترکیب :- نمک - میدہ اور کھار کو تیل میں ملا کر سوڈا کاسٹک لائی کو تیل میں دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ اور خوب گھوٹیں۔ قوام گاڑھا ہو جانے پر کسی برتن میں۔ فریم میں یا پیالیوں میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ اور ان برتنوں کو بوری وغیرہ سے ڈھک دیں دوسرے دن فریم سے یا پیالیوں سے صابن نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔

نوٹ :- پانی میں سوڈا کاسٹک ایک دن پہلے ملا لیں۔

تیسرا باب

انگریزی صابن

یعنے

نہانے اور مُنہ ہاتھ دہونے کا صابن

انگریزی صابن کی تیاری کے

متعلّق

ھدایات

۱- انگریزی صابن میں زیادہ تر ناریل کا تیل استعمال ہوتا ہے۔ کیونکہ اس تیل پر رنگ اور خوشبو نہایت آسانی سے چڑھ جاتی ہے۔

۲- مندرجہ ذیل تیل خشکی پیدا نہیں کرتے۔ یہ تیل انگریزی صابن کے قابل سمجھے جاتے ہیں ؀

بادام - ناریل - زیتون

۳ ۔خوشبو کو صابن میں فریم میں ڈالنے سے چند منٹ پہلے حل کرنا چاہیئے ۔خوشبو کی کفایت اور صابن عمدہ اور خوشبودار بنانے کے لئے خوشبو کو ناریل کے تیل یا گلسیرین میں حل کر کے سانچوں کے اندر لگا دیں ۔تا کہ صابن زیادہ خوشبودار ہو۔

۴۔ صابن کے رنگ کو پختہ اور صاف بنانے کے لئے ضروری ہے ۔کہ رنگ کو پہلے سپرٹ یا گلسیرین یا گرم پانی میں حل کر کے صابن کے قوام میں اُسی وقت ملائیں ۔جب کہ قوام ابھی پتلا ہی ہو۔

۵ ۔ صابن کے رنگ عام بازاری رنگ نہیں ہوتے ۔ بلکہ صابن کے رنگ جُدا ہیں ۔جو غیر ممالک سے آتے ہیں۔ عام رنگ جو کپڑا رنگنے کے کام آتے ہیں ۔ان کے ڈالنے سے صابن بجائے خوشنما معلوم دینے کے بدنُما معلوم ہوتا ہے۔

۶ ۔ صابن کے رنگ بعض رنگ تو صابن میں ٹھہر جاتے ہیں ۔اور بعض اُڑ جاتے ہیں ۔ اِس لئے صابن کے رنگ کسی معتبر فرم سے خریدنے چاہئیں۔

۷ ۔ صابن کا رنگ صابن میں ڈالنے سے پہلے ایک دفعہ امتحان

نمونہ کے طور پر نہایت تھوڑی مقدار میں صابن تیار کر کے تجربہ کر لیں
۸ - خوشبو کو گرم صابن میں نہ ڈالیں - جب صابن ٹھنڈا ہو جائے اس وقت خوشبو ڈالیں ؎
۹ - ٹھنڈے طریقہ سے تیار کئے ہوئے صابن میں خوشبو اس وقت ڈالیں - جبکہ صابن گاڑھا ہو جائے ؎
۱۰ - خشک خوشبو کو باریک پیس کر اور چھلنی میں چھان کر استعمال کریں ؎
۱۱ - صابن کی عمدگی خوشبو کی عمدگی پر منحصر ہے - جس قدر صابن میں عمدہ خوشبو استعمال کرو گے - اسی قدر صابن عمدہ ہوگا - صابن کا قوام جب فریم میں ڈالنے کے قابل ہو - اس وقت خوشبو کو صابن کے قوام میں ڈال کر حل کر دیں ؎
۱۲ - خوشبو والی شیشی کو استعمال کے بعد بند کر دیں ؎
۱۳ - اگر ناریل کا تیل زردی مائل اور بدبودار ہو - تو تیل خراب ہے ؎
۱۴ - دیسی صابن کی ہدایات کو بھی نظر انداز نہ کریں ؎
۱۵ - صابن کو فریم میں ڈالنے سے پہلے فریم کو تیل سے چپڑ لیا جائے - تاکہ صابن فریم سے نکالتے وقت آسانی سے نکل آئے ؎
۱۶ - باہر کی طرف جوڑوں پر کھڑیا مٹی لگا دی جائے ؎

۱۷ - صابن کے قوام کو فریم میں ڈالنے کے بعد بوری یا نمدے سے ڈھانپ دیا جائے - ایک دو گھنٹے کے بعد صابن خود بخود گرم ہونے لگے گا - یہاں تک کہ فریم کے بیرونی حصے کی گرمی ہاتھ سے برداشت نہیں ہو سکیگی -

۱۸ - انگریزی صابن جمانے کا فریم آہنی ہونا چاہیئے -

۱۹ - ۳۰ سیر صابن کے لئے فریم ایک مکعب فٹ ہونا چاہئے -

۲۰ - صابن کے ٹھپوں کے اندر تیل لگا لینا چاہیئے - تاکہ صابن کی ٹکیہ ٹھپے میں سے بسہولت نکل آئیں -

۲۱ - صابن کے بلاک پر صابن کی ٹکیہ کی لمبائی چوڑائی کے برابر پرکار سے نشانات لگا کر یا دیسی صابن کی ہدایت نمبر ۸ کے مطابق ٹکیہ کاٹ لیں - اب ان ٹکیوں کو ایک ایک کر کے سانچہ میں رکھ کر اوپر لکڑی کا دستہ رکھیں - اور اس پر ہتھوڑے کی ایک دو زور سے ضربیں لگائیں - ٹکیہ پر سانچے کے تمام حروف کندہ ہو جائیں گے - ٹکیہ کو نکال کر قریب رکھتے جائیں - جب تمام ٹکیہ بنا چکیں - تو چھری یا چاقو سے ٹکیہ کی زائد الائش صاف کر کے مومی کاغذ میں لپیٹ کے صابن کے ڈبوں میں رکھ دیں - اب اسے جس طرح چاہیں - فروخت کریں -

۲۲ - سانچہ سے نکلی ہوئی ٹکیہ کو صاف کر کے کسی سفید رنگ کے

رومال سے رگڑیں - اچھی چمک پیدا ہوگی - بعد ازاں بٹر پیپر میں لپیٹ کر ٹیبلوں میں بند کر دیں ؂

انگریزی صابن

خس سوپ

نسخہ :-

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ سبز	ایک ماشہ
تیل صندل	نصف چھٹانک
عطر خس	۴ تولہ

ترکیب :- تیل کو کڑاہی میں ڈال دیں - اور رنگ کو گرم پانی یا سپرٹ میں حل کر کے باریک کپڑے سے چھان کر تیل میں ملا دیں - لکڑی کے مسد سے تیل اور رنگ کو ملا جلا کر یک جان کر دیں ۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے بلاک نکال کر ٹکیہ پرکار اور تار کی مدد سے یا لکڑی کے چوکھٹو کی مدد سے کاٹ لیں - اور سانچے میں چھاپ

کر مومی کاغذ پلیٹ کے فروخت کریں؛

نمبر ۲

کاربالک سوپ

یہ صابن خارش - دھدر - ہر قسم کے کیل - پھوڑے - پھنسی پت - جلدی امراض کے واسطے بہت مفید ہے -

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ براؤن	۳ ماشہ
کاربالک ایسڈ	۸ چھٹانک

ترکیب - بطرز خس سوپ

نوٹ :- (۱) کاربالک ایسڈ کی مقدار حسب ضرورت کم و بیش بھی ہو سکتی ہے؛

(۲) کاربالک ایسڈ تیزاب ہے - اس لئے ہاتھ کو یا جسم کے کسی حصہ کو نہ لگنے دیں -

(۳) موسم سرما میں منجمد حالت میں ہوتا ہے - اس لئے کاربالک ایسڈ کی بوتل کو گرم پانی میں رکھ دیں - تاکہ یہ پگھل جائے؛

(گرم طریقہ سے)

نمبر۳

کاربالک سوپ

تیل ناریل	۱۸ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۱ سیر
بروزہ	۱۲ چھٹانک
کاربالک ایسڈ	۸ چھٹانک
رنگ براؤن	۴ ماشہ

ترکیب:-

دونو تیلوں کو کڑاہی میں ڈال خوب اچھی طرح گرم کریں۔ رنگ کو گرم پانی میں حل کر کے سوڈا کاسٹک لائی میں ملا دیں۔ اور پھر سوڈا کاسٹک لائی کو یکدم تیلوں میں ڈال اچھی طرح سے ہلائیں۔ اور صابن کو پکنے دیں۔ چند منٹ کے بعد قوام خود بخود پھولنے لگے گا۔ پھر باریک کیا ہوا بروزہ ملا دیں۔ بعد ازاں کاربالک ایسڈ ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔ اور جمنے کیلئے فریم میں ڈال دیں۔

نیم سوپ نمبر۴

یہ صابن خارش - پھوڑے - پھنسیوں کے لئے ایک لاجواب چیز ہے - چند بار کے استعمال سے زخموں کو خشک کر دیتا ہے ؛

تیل ناریل	۱۶ سیر
تیل نیم	۴ سیر
سوڈا کاسٹک لائی/۲۰	۱۰ سیر
رنگ سبز	۱ ماشہ
رنگ زرد	۳ ماشہ

ترکیب :-

نیم کے تیل کو پُن کر ناریل کے تیل میں ملا دیں - دونو رنگوں کو سپرٹ میں حل کر کے تیل میں ملا دیں - ازاں بعد لائی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر تیل میں ڈالتے جائیں - اور دوسرا آدمی مسد سے خوب زور سے ہلاتا جائے - ایک گھنٹہ تک گھوٹنے کے بعد صابن کو فریم میں ڈال دیں - ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے نکال کر تار سے ٹکیاں کاٹ کر سانچوں میں چھاپ لیں ؛

(بطرزِ دیگر)

نمبر ۵

نیم سوپ

تیل ناریل	چھ چھٹانک
سوڈا کاسٹک	۲ چھٹانک
نیم کے پتے	۳ چھٹانک
پانی	تین پاؤ
میدہ	½ چھٹانک

ترکیب:-

تین پاؤ پانی میں نیم کے پتے ڈال کر آگ پر سات آٹھ جوش دلائیں - پھر اس پانی کو کسی باریک کپڑے سے پُن کر اس میں سوڈا کاسٹک ملا دیں - اب ناریل کے تیل میں آدھی چھٹانک میدہ ملا کر اس لائی کو جو نیم کے پتوں کے پانی اور سوڈا کاسٹک کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے - دھار باندھ کر ڈالتے جائیں - دُوسرا آدمی مدسے گھوٹتا جائے - قوام گاڑھا ہونے پر فریم میں بھر دیں ؎

نمبر۶

مشک کافور سوپ

یہ صابن جلدی امراض کو دُور کرنے کے علاوہ مہاسہ۔ داغ۔ دھبہ کو بھی دُور کرتا ہے۔ نیز اُونی۔ ریشمی کپڑوں کو مضر جراثیم سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لئے بعض لوگ اس کو گرم پارچات کے صندوق میں کپڑوں کی حفاظت کے لئے رکھ لیا کرتے ہیں ؛

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
مشک کافور	۴ چھٹانک

ترکیب :۔ مشک کافور کو سپرٹ میں حل کرکے تیل میں ملا دیں۔ پھر سوڈا کاسٹک لائی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ آدھا گھنٹہ تک مرکب کو گھوٹنے کے بعد صابن کو فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں ؛

نمبر۷

سنگترہ سوپ

تیل ناریل	۲۰ سیر

سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ زرد	۲ ماشہ
رنگ گلابی	½ ماشہ
خوشبو سنگترہ	۴ چھٹانک

ترکیب :- نیم سوپ کی طرح۔

(سلفر) سوپ

جلدی امراض مثلاً خارش - داد - چنبل وغیرہ کے لئے ایک بہترین چیز ہے - اُس کے متواتر استعمال سے جلدی امراض سے بغیر دوا کھائے صحت ہو سکتی ہے -

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ زرد	۲ ماشہ
گندھک آملہ سار	۲ سیر

ترکیب :- گندھک آملہ سار کو باریک پیس کر سپرٹ میں حل کر کے تیل میں ملا دیں - اور رنگ کو گرم پانی میں حل کر کے ملائیں - پھر لائی کو آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں مرکب کے گاڑھا ہونے پر فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں ۔

نمبر ۹
کستوری سوپ

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
خوشبو کستوری	۲ چھٹانک
رنگ زرد	ایک ماشہ

ترکیب:۔ نسخہ نمبر ۴ کی طرح تیار کر لیں۔

نمبر ۱۰
کیوڑا سوپ

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ وائلٹ	۳ ماشہ
تیل صندل	نصف چھٹانک
خوشبو کیوڑا	۴ چھٹانک

ترکیب:۔ نسخہ نمبر ۴ کی طرح تیار کر لیں۔

حنا سوپ نمبر ۱۱

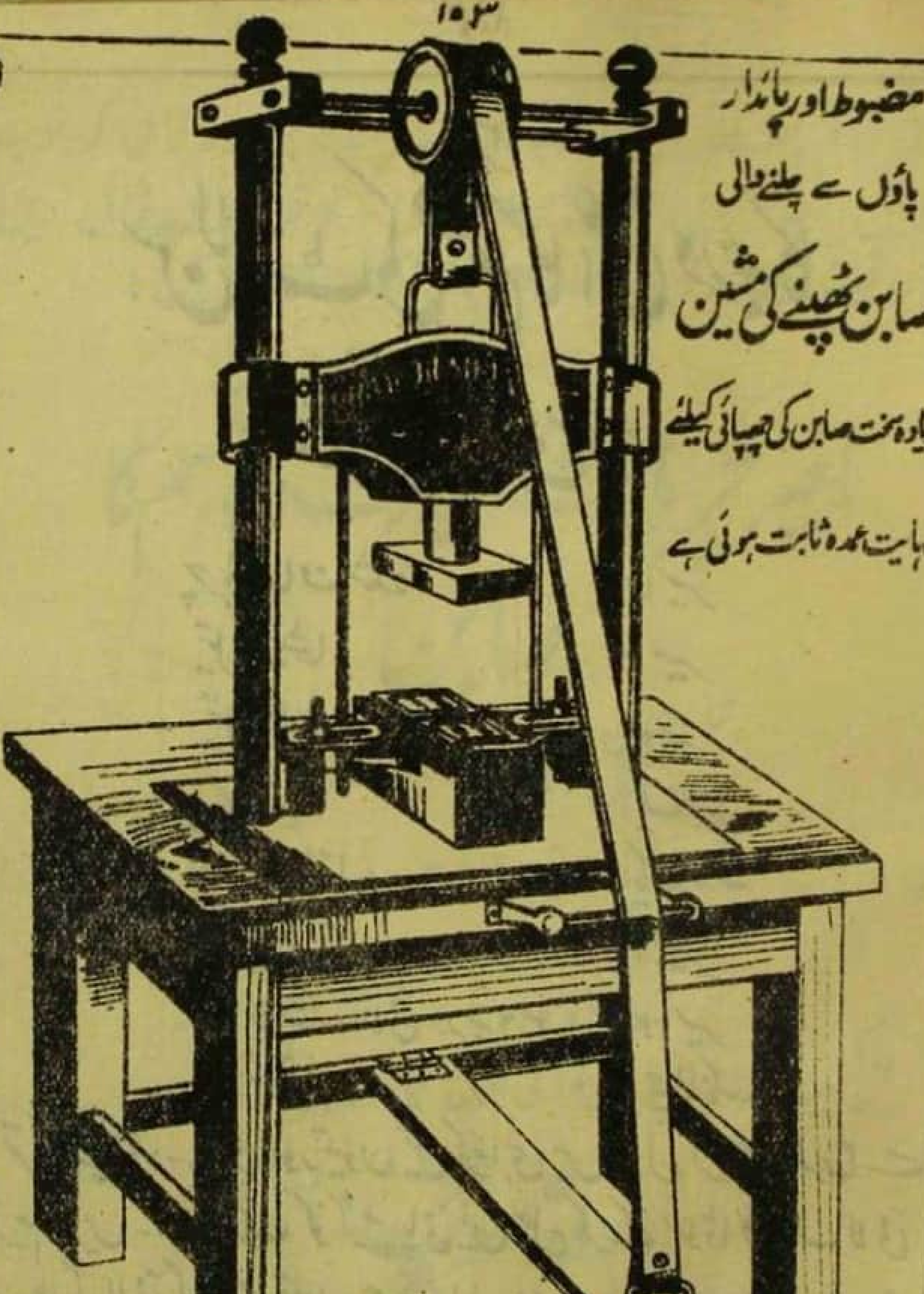
تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ بینگنی	۱ ماشہ
خوشبو حنا	۴ تولہ
تیل صندل	۲½ تولہ

ترکیب :- نسخہ نمبر ۴ کی طرح تیار کریں

سن لائٹ کی قسم کا صابن نمبر ۱۲

تیل ناریل	۱۲ سیر
تیل ارنڈ	۴ سیر
تیل مہوا	۴ سیر
رنگ براؤن	½ ماشہ
رنگ زرد	½ ماشہ
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر

ترکیب :- نسخہ نمبر ۴ کی طرح تیار کریں۔



مضبوط اور پائیدار

پاؤں سے چلنے والی

صابن ٹھپنے کی مشین

زیادہ سخت صابن کی چھپائی کیلئے

نہایت عمدہ ثابت ہوئی ہے

قریشی میٹل ورکس برانڈرتھ روڈ - لاہور

نمبر۱۳

سن لائٹ کی قسم کا اعلیٰ درجہ کا

صابن (بطریق گرم)

چربی صاف شدہ	۱۲ سیر
تیل میٹھا	۲ سیر
تیل ناریل	۴ سیر
بروزہ	ایک سیر
رنگ براؤں	ایک ماشہ
تیل ارنڈ	۲ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۲ سیر
خوشبو آم	۲ چھٹانک

ترکیب :- چربی اور تینوں تیل کڑاہی میں ڈال کر اچھی طرح سے گرم کریں۔ اور رنگ کو گرم پانی میں حل کر کے سوڈا کاسٹک لائی میں ملا کر لائی کو یکدم تیلوں میں ڈال دیں۔ اور خوب اچھی طرح سے ہلائیں۔ جب خُوب طرح مل جائے۔ تو صابن کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ ۲۰-۲۵ منٹ کے بعد خود بخود خمیر اُٹھے گا۔

یعنی قوام پھولنے لگیگا - اب باریک شدہ بروزہ ڈال کر خوب ہلائیں - بعد ازاں خوشبو آم ملا کر قوام کو فریم میں ڈال دیں ۲۴ گھنٹے کے بعد فریم سے نکال کر ٹکیاں کاٹ لیں ؛

بغیر چربی کے سن لائٹ کی قسم کا صابن

تیل ناریل	۱۸ سیر
بروزہ تیل ازنڈ ....۲ سیر	ایک سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۲ سیر
خوشبو آم	۲ چھٹانک
رنگ براؤن	ایک ماشہ

ترکیب :- نسخہ نمبر ۱۳ کی طرح تیار کریں -

روز سوپ نمبر ۱۵

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
رنگ گلابی	ایک ماشہ

خوشبو گلاب	۲ چھٹانک

ترکیب:- نسخہ نمبر ۴ کی طرح تیار کریں ؂

نمبر ۱۶
شیونگ سوپ

سوڈا کاسٹک ۳۶ درجہ	۱۰ سیر
چربی	۱۰ سیر
تیل ناریل	۴ سیر
تیل تی	۴ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
خوشبو گلاب	۱/۲ چھٹانک

ترکیب:- سرد طریقہ سے صابن تیار کر کے فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم سے نکال کر چار چار یا پانچ پانچ تولہ کی لمبی لمبی ٹکیاں کاٹ کر سانچہ میں چھاپ لیں۔ اور عمدہ طرز سے پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ یہ صابن بالوں کو نرم اور جلد کو ملائم کرتا ہے۔ عام صابن کی طرح خشکی پیدا نہیں کرتا ؂

نمبر ۱۷

مختلف رنگوں کا انگریزی صابن

تیل ناریل	۲۰ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
چار مختلف رنگ	آدھ آدھ ماشہ
خوشبو	حسب پسند

ترکیب :- تیل ناریل کو کڑاہی میں ڈال کر کاسٹک لائی آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں - اور دُوسرا آدمی مد سے ہلاتا جائے - جب قوام گاڑھا ہونے لگے - تو قوام کے چار مساوی حصے کر کے علیحدہ علیحدہ برتنوں میں ڈال دیں - پھر ہر ایک رنگ کو علیحدہ علیحدہ برتنوں میں ڈال دیں اور پھر ہر ایک رنگ کو علیحدہ علیحدہ برتن میں ڈال کر گرم پانی میں حل کریں - اور پھر صابن کے قوام میں جو الگ الگ برتنوں میں رکھا گیا ہے - ملا دیں - اب فریم کو حسب ہدایت درست کر کے ہر ایک رنگ کے قوام سے ایک ایک چمچہ فریم میں ڈالتے جائیں - جب چاروں برتنوں کا قوام فریم میں آجائے - تب فریم کو کسی کپڑے سے ڈھانپ کر ۲۴ گھنٹہ کے لئے رکھدیں - لیکن یاد رہے - کہ قوام ڈالنے کے بعد

صابن کو ہلایا نہ جائے - ۲۴ گھنٹہ کے بعد فریم کو کھول کر حسب دستور ٹکیاں کاٹ لیں - ہر ایک ٹکیہ میں کئی رنگ ہوں گے خوشبو اپنی مرضی کے مطابق ملا لیں ؏

نمبر ۱۸

سستا انگریزی صابن

(پیسہ - دو پیسہ فی ٹکیہ فروخت ہونیوالا)

تیل ناریل	۱۶ سیر
تیل ارنڈ	۲ سیر
تیل مہوا	۲ سیر
میدہ	۵½ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶	۱۰ سیر
نمک	ایک سیر
پھٹکڑی	½ سیر
پانی	۶ سیر
رنگ گلابی یا جونسا پسند ہو	۴ ماشہ

ترکیب :- تینوں تیلوں کو گرم کرکے چھان لو - اور تیلوں کو کڑاہ میں ڈال کر میدہ حل کرلیں - نمک اور پھٹکڑی پانی میں حل کر

کے کاسٹک لائی میں ملا دیں۔ اب اس مرکب کو تیلوں میں آہستہ آہستہ دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ قوام یک جان اور گاڑھا ہونے پر رنگ گرم پانی میں حل کر کے قوام میں ملا دیں۔ اور قوام کو فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں۔ سانچہ میں کوئی معمولی سی خوشبو لگا کر ٹکیاں چھاپ لیں ؀

نمبر ۱۹

موٹاپا دُور کرنیوالا صابن

اس صابن کے استعمال سے بغیر دوائی کھائے وزن گھٹ جاتا ہے۔ جسم کم ہو جاتا ہے۔ متواتر استعمال سے موٹاپا پن دُور ہو کر جسم سڈول بن جاتا ہے۔ گردن۔ پیٹ اور جسم پر معمولی صابن کی طرح استعمال کیا جاتا ہے ؀

ناریل کے تیل کا سفید رنگ کا صابن	۳ سیر
پانی	۵ چھٹانک
سلفیٹ آف میگنشیا	۷ چھٹانک

ترکیب: ۔ صابن کو چاقو سے باریک ریزہ ریزہ کر کے پانچ چھٹانک پانی میں اچھی طرح سے حل کریں۔ جب لئی کی طرح ہو جائے۔ تب اس میں سات چھٹانک سلفیٹ آف میگنشیا باریک پیس کر ملائیں۔ اور کوئی عُمدہ سی خوشبو بھی

ملا کر فریم میں پھر جمنے کے لیئے ڈال دیں۔ دوسرے دن سانچوں میں خوبصورت ٹکیاں چھاپ لیں۔ مومی کاغذ لپیٹ کر ڈبوں میں بند کرکے فروخت کریں ؛

نمبر ۲

بال صفا سوپ

سادہ انگریزی	۴ چھٹانک
بریم سلفائڈ	۲ چھٹانک
میدہ	۲ چھٹانک
پانی	۲ چھٹانک

ترکیب :۔ انگریزی صابن کو چاقو سے باریک کتر کر پانی ملا کر آگ پر لئی سی بنا لیں آگ پر پانی میں ملا کر لئی سی بنالیں۔ میدہ اور بریم سلفائڈ کو ملا کر اچھی طرح گھوٹیں۔ اچھی طرح سے حل ہونے پر قوام کو اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور قلعی کے ورق میں لپیٹ کر سانچہ میں ٹکیاں چھاپ لیں ؛

نوٹ :۔ جس جگہ کے بال صاف کرنے ہوں۔ ٹکیہ سے تھوڑا سا صابن کتر کر پانی میں لئی سی بنا کر لگا دیں۔ چند منٹ میں بال اُڑ جائیں گے ؛

نمبر ۲۱

پامولوسوپ

کھجور کا تیل	۶ سیر
زیتون کا تیل	۶ سیر
ناریل کا تیل	۸ سیر
سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۵	۸ سیر
رنگ سبز	۲ ماشہ

ترکیب :-

تینوں قسم کے تیلوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر خوب کریں - چولہے سے نیچے اتار کر سوڈا کاسٹک لائی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں - اور لکڑی کے مسد سے ہلاتے جائیں - جب جمنے لگے - تو رنگ کو گرم پانی میں حل کر کے ڈال دیں - اور حل کر کے فریم میں جمنے کے لئے ڈال دیں ٭

صابن میں استعمال ہونیوالے چند ایک رنگوں کی
(فہرست)

نام رنگ	وزن رنگ	وزن تیل	صابن پر رنگ کی کیفیت
گلابی	۴ ماشہ	۲۰ سیر	شوخ گلابی رنگ صابن پر ظاہر ہوگا
گلابی	ایک ماشہ	"	گلاب کے پھول کی رنگت کا صابن تیار ہوگا۔
گلابی زرد	۲ ماشہ ۴ ماشہ	"	شوخ سنگترہ رنگ کا صابن تیار ہوگا۔
زرد	۶ ماشہ	"	نہایت شوخ زرد رنگ کا صابن بنے گا۔
زرد	۴ ماشہ	"	بادامی رنگ کا صابن بنے گا۔
زرد	ایک ماشہ	"	ہلکا بادامی رنگ " "
سبز	۴ ماشہ	"	نہایت شوخ سبز رنگ کا صابن تیار ہوگا
سبز	۲ ماشہ	"	سبز رنگ کا صابن تیار ہوگا۔
سبز	ایک ماشہ	"	ہلکا " "
سبز زرد	۱/۴ ماشہ ۱ ماشہ	"	سبز گھاس کیطرح کا صابن تیار ہوگا۔
براؤن	۶ ماشہ	"	گوڑھا خاکی رنگ کا صابن تیار ہوگا۔
براؤن	۳ ماشہ	"	ہلکا خاکی رنگ " " "

(۱) (نوٹ) :- صابن کے رنگ خاص ہوتے ہیں - عام بازاری نہیں - جو کپڑے رنگنے کے کام آتے ہیں - یہ رنگ صابن کی شکل بگاڑ دیتے ہیں - اس لئے صابن کے رنگ کسی بڑے شہر سے خرید کر کے استعمال میں لائیں ؂

(۲) رنگ کو گرم پانی میں ڈال کر دو تین منٹ کسی چیز سے ہلایا جاوے - جب رنگ اور پانی مل جاویں تو کسی باریک کپڑے سے پُن کر رنگ کو تیل میں ملا دیں ؂

(۳) نیا رنگ جو بازار سے صابن میں استعمال کے لئے لائیں - اس کا پہلے امتحان کر لیں - وہ یوں کہ ایک سیر یا آدھ سیر تیل کا صابن بنا کر دیکھ لیا جائے - اگر اس میں رنگ ٹھہر جائے - تو رنگ درست - ورنہ خراب ؂

صابن میں استعمال ہونیوالی چند ایک خوشبوؤں کی فہرست

نام خوشبو	مقدار خوشبو	مقدار تیل جسمیں ڈالی جائے	نتیجہ
مشک کافور	ایک پاؤ	۲۰ سیر	کافور کی خوشبو آئے گی -
کستوری	"	"	کستوری " "
گلاب	آدھ پاؤ	"	گلاب کی بھینی بھینی خوشبو آئیگی -
گلاب	ایک پاؤ	"	نہایت عمدہ گلاب کی خوشبو
سنگترہ	"	"	سنگترہ " "
دارچینی	"	"	دارچینی کی بھینی بھینی خوشبو -
پان	۸ چھٹانک	"	پان کی خوشگوار خوشبو آئے گی
سونف	"	"	سونف " "
الائچی	"	"	الائچی " "

نوٹ :- (۱) جب صابن تیار کر کے فریم میں ڈالنے کے قابل ہو - اس وقت خوشبو ملائی جائے -

(۲) - اگر خوشبو خشک ہے - تو باریک پیس کر اور چھلنی سے چھان کر ڈالنی چاہئے -

(۳) استعمال کے بعد خوشبو کی بوتل کو بند کر دیں - کھلی نہ رکھیں -

چوتھا باب

متفرّقات

بال صفا صابن

انگریزی صابن معمولی	۳ چھٹانک
بریم سلفائڈ	ایک چھٹانک
پانی	مناسب

ترکیب :-

انگریزی صابن کو باریک کترلیں - اِس میں مناسب پانی ملا کر لئی سی بنالیں - پھر بریم سلفائڈ ڈال کر اچھی طرح حل کریں سانچوں میں ڈال کر خوبصورت ٹکیاں بنالیں - قلعی کے ورق میں لپیٹ کر اپنی فرم کا لیبل لگا کر فروخت کریں ؂

بال صفا پوڈر

بریم سلفائیڈ	ایک تولہ
چاک	ایک تولہ
میدہ	ایک تولہ

ترکیب :- ہر سہ اشیا کو آپس میں ملا کر پیکٹوں میں بند کرلیں
ترکیب استعمال :- حسب ضرورت پوڈر کو پانی میں گھول کر لئی سی بنالیں - اور بالوں کے اوپر لیپ کر دیں - تاکہ اچھی طرح چھپ جائیں - چار پانچ منٹ کے بعد کپڑے سے صاف کر دیں - جلد صاف نکل آئے گی - بعد میں کوئی تیل لگا دیں ؛

نہائت عمدہ بال صفا پوڈر

بریم سلفائیڈ	۲ چھٹانک
نشاستہ	ایک چھٹانک
زنک اوکسائیڈ	ایک چھٹانک
کافور	۲ تولہ

ترکیب :- چاروں چیزوں کو ملا کر شیشیوں یا پیکٹوں میں بند کر لیں -
نوٹ :- اس پوڈر سے نہ ہی جلد سیاہ ہوتی ہے - اور نہ ہی جلن پیدا ہوتی ہے

نہایت سستا بال صفا پوڈر

بریم سلفائڈ	ایک تولہ
راکھ چھنی ہوئی	۳ تولہ

ترکیب :- ہر دو اشیا کو ملا کر پیکٹوں میں بند کر دیں۔

نوٹ :- یہ نسخہ سستا ضرور ہے۔ مگر یہ پوڈر جلد کو سیاہ کر دیتا ہے۔ اور جلن بھی کرتا ہے۔ بازار میں عام پوڈر جو فروخت ہوتے ہیں۔ وہ انہی دو چیزوں کی ملاوٹ سے تیار ہوتے ہیں ؛

بال صفا تیل

بریم سلفائڈ	ایک تولہ
پانی	۱۰ تولہ

ترکیب :- بریم سلفائڈ اور پانی کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلا کر رکھ دیں۔ گاد نیچے بیٹھ جائیگی۔ اور زرد رنگ کا پانی اُوپر آجائے گا۔ یہی بال اڑانے کا تیل ہے ؛

ترکیب استعمال :- روئی کے پھاہے کو بال صفا تیل میں بھگو کر

بال صفا کرنے والی جگہ کو تر کر دیں - تین چار منٹ کے بعد جگہ کو کپڑے سے صاف کر دیں - جلد صاف نکل آئے گی - بعد ازاں کوئی سا تیل لگا دیں ؂

صابن کا سفوف

بڑے بڑے شہروں میں - میلوں پر - نمائش گاہوں میں صابن کا سفوف بیچنے والے - ریشم - سلک - اون اور زاری دار پارچات کو مفت دھو کر دکھاتے ہیں - ممکن ہے - آپ کو بھی کبھی گرم کپڑا نمونۃً دھلانے کا اتفاق ہوا ہو - اور وہ سفوف آپ نے خرید بھی کیا ہو - اس سفوف کا نسخہ حاضر ہے - کسی نے اس سفوف کا نام سلکو رکھ لیا - اور کسی نے کلینزو - بہرحال بات ایک ہی ہے - آپ اگر چاہیں - تو صابن کا سفوف تیار کر کے کوئی اور موزوں نام رکھ کر تجارت کیجیئے - اچھی نفع بخش تجارت ہے ؂

دیسی صابن ۵½ چھٹانک - دھوبی سوڈا ۱۱ چھٹانک

پانی ۹ چھٹانک

ترکیب :- دیسی صابن کو باریک کتر کر پانی میں اچھی طرح حل کریں۔ جب لئی کی مانند ہو جائے۔ اور صابن تمام کا تمام پانی میں حل ہو جائے۔ تب اس میں دھوبی سوڈا تھوڑا تھوڑا ڈال کر حل کرتے جائیں۔ جب تمام کا تمام حل ہو جائے۔ اور یک جان ہو جائے۔ تو کسی کھلے مُنہ والے برتن میں ڈال کر خشک ہونے کو رکھ دیں۔ خشک ہونے پر یہ مرکب کھانڈ کی مانند سفوف بن جائے گا۔ مگر قدرے چکنا۔

ترکیب استعمال :- گرم پانی میں تھوڑا سا سفوف ڈال کر حل کر لیجئے۔ اور اس محلول سے ریشمی۔ اُون اور ریشم کے کپڑے دھو لیجئے۔

اُونی کپڑے دھونے کا صابن کا سفوف

دھوبی سوڈا	۷ چھٹانک
خالص صابن کا سفوف	۲ چھٹانک
نوشادر	۲ چھٹانک

ترکیب :- ہر ایک چیز کا سفوف کر کے ملا لیجئے۔ اور پھر پانی میں استعمال میں لائیے۔

فیس پوڈر

مرد اور عورتیں چہرہ کی خوبصورتی کے لیئے اس پوڈر کو چہرہ پر لگاتی ہیں - نوجوان مرد بالعموم حجامت کروانے کے بعد اور مستورات اکثر اس کو استعمال کرتی ہیں یہ ایک نہایت سہل الحصول نسخہ ہے - اس کی فروختگی کے لیئے لیبل نہایت خوبصورت ہوں - اور پیکنگ عمدہ -

یہ پوڈر جراثیم کو ہلاک کرنے والا - اور زخموں - کیلوں کو دُور کرنے کے لیئے اچھی چیز ہے ؂

فرنچ چاک ؎	۸ چھٹانک
خوشبو گلاب ولایتی	۶ ماشہ
رنگ گلابی	مناسب
بورک ایسڈ	ایک چھٹانک

ترکیب :- فرنچ چاک اور بورک ایسڈ کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر رنگ ملا دیں - رنگ کی آمیزش سے اس کا رنگ ہلکا گلابی

؎ :- سفید رنگ کا باریک ملائم پوڈر ہوتا ہے - انگریزی ادویات فروخت کرنے والوں سے تین چار آنہ پونڈ مل جاتا ہے ؂

ہو جائیگا۔ رنگ تھوڑا ڈالیں۔ جس سے پوڈر کا رنگ گلاب کی پتیوں جیسا ہو جاویگا۔ اس کے بعد خوشبو شامل کرلیں۔ اگر خوشبو کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر کے شامل کیا جائے۔ تو خوشبو اچھی حالت میں رہے گی ؛

بے نظیر فیس پوڈر

زنک اوکسائیڈ	۸ چھٹانک
سٹارچ عمدہ	۱۲ چھٹانک
خوشبو گلاب	حسب ضرورت
رنگ گلابی	مناسب

ترکیب:۔ زنک اوکسائیڈ اور سٹارچ کو باریک پیس کر رنگ ملا دیں۔ اور بعد میں خوشبو ملا کر ڈبیوں میں بھر لیں ؛

فیس کریم

یہ ایک نفع بخش تجارت ہے۔ ہزارہا روپیہ کی غیر ممالک سے آکر فروخت ہو رہی ہے۔ چہرہ کو خوبصورت اور چہرہ کی

چھائیاں داغ۔ کیل اور خشکی دُور کرنے میں ایک بہترین چیز ہے ؂

عمدہ سفید موم	نصف چھٹانک
گلیسرین	"
بادام روغن	"
عطر گلاب	ایک ماشہ
عطر صندل	ایک ماشہ

ترکیب :- موم کو پگھلا کر اس میں گلیسرین ۔ بادام روغن شامل کریں۔ بعد ازاں دونو عطر ملا لیں۔ نہایت عمدہ فیس کریم تیار ہو جائے گی ؂

سستی فیس کریم

سفید رنگ کی ویزلین میں گلاب کی خوشبو مناسب ملا کر شیشیوں میں بھر لیں ؂

بال صفا کریم

بریم سلفائیٹ	۲ چھٹانک
کسٹرائیل	نصف چھٹانک

گلیسرین	نصف چھٹانک
کافور	ایک تولہ
ویزلین	ایک چھٹانک
میدہ	حسب ضرورت

ترکیب :- تمام چیزوں کو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں - بوقتِ ضرورت بالوں پر لیپ کر دیں - بغیر کسی تکلیف کے بال صاف ہو جائینگے - بعد ازاں صابن سے دھو کر کوئی سا تیل لگا دیں ؏

کولڈ کریم

سفید ویزلین	۴ چھٹانک
سخت موم عمدہ	ایک چھٹانک
سہاگہ	۶ ماشہ
عرق گلاب	ایک چھٹانک
خوشبو گلاب	ایک تولہ

ترکیب :- ویزلین اور سخت موم کو پگھلا لیں - پھر سہاگہ اس میں حل کر کے عرق گلاب میں ملا لیں - اور خوشبو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں - یہ کریم ہر قسم کے کیل - داغ اور چھائیاں دُور کرنے میں ایک بہترین چیز ہے ؏

ہر قسم کا خوشبودار تیل

بینزول	ایک تولہ
ٹرپی نول	ایک تولہ
خوشبو مطلوبہ	ایک تولہ
تیل تل یا ناریل	دو سیر

ترکیب :-

تلوں کے تیل میں BENZOL کو ملا کر TERPINOL کو شامل کر لیں - بعد ازاں مطلوبہ خوشبو کو تیل میں شامل کر لیں نہایت عمدہ تیل تیار ہو گا - اس کی خوشبو دیرپا ہو گی ۔

صابن کی متعلقہ چیزیں

تھوک فروخت کرنیوالے

تاجر

سوڈا کاسٹک

۱- ندیا کیمیکل ورکس - کالج سٹریٹ کلکتہ
۲- امپیریل کیمیکل انڈسٹریز کمپنی لمیٹڈ کلکتہ
" " " بمبئی
" " " کراچی
" " " لاہور
" " " کانپور

صابن کے ڈبے چھاپنے

اور

بلاک بنانے والے

۱- میسرز محمد شفیع فوٹو آرٹ کمپنی - بیروں موچی دروازہ - لاہور
۲- کلدیپ پریس انار کلی لاہور -
۳- رپن پریس مل روڈ - لاہور -
۴- ارورٹ بنس پریس - لاہور -
۵- کلکتہ آرٹ پریس - لاہور -
۶- پیکو آرٹ پریس - لاہور -
۷- پی - دتہ اینڈ کمپنی باگری روڈ - کلکتہ

صابن کے ڈبے بنانے والے

۱- بنگال کارڈ بورڈ فیکٹری مچھو بازار کلکتہ -
۲- پنجاب بکس میکنگ فیکٹری - لاہور -

صابن کے ٹھپے
اور
مشینیں فروخت کرنیوالے

۱- بٹالہ سٹیل ورکس برانڈرتھ روڈ لاہور-
۲- ہاشمی میٹل ورکس برانڈرتھ روڈ لاہور-
۳- قریشی میٹل ورکس برانڈرتھ روڈ لاہور-
۴- گل محمد سوپ سٹیمپ میکر- دہلی-
۵- ہاشمی میٹل ورکس دہلی

ہیڈرومیٹر فروخت کرنیوالے

۱- اپیرانڈیا سائنٹفک سٹورز دی مال لاہور-
۲- ایجوکیشنل سٹورز چنگڑ محلہ - لاہور-
۳- بیلی رام اینڈ برادرس انار کلی- لاہور-
۴- کیمپ اینڈ کو چرنی روڈ- بمبئی-

ہر قسم کی خوشبویات

برائے

تیل و صابن فروخت کرنیوالے

۱- پرفیومری رامیٹریل کمپنی - چرنی روڈ - گرگاؤں - بمبئی -
۲- میسرز شمس العارفین اینڈ سنز ۹ کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ
۳- میسرز سکری اینڈ کو لمیٹڈ پرفیومرز کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ -
۴- میسرز فضل الٰہی امپورٹ اینڈ اکسپورٹ ایجنٹس - لاہور -

صابن کے رنگ فروخت کرنیوالے

۱- امی چند مہرہ اینڈ سنز ۴۳ آرمینین سٹریٹ - کلکتہ -
۲- میسرز سکری اینڈ کو لمیٹڈ پرفیومرز - کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ
۳- میسرز شمس العارفین اینڈ سنز ۹ کولوٹولہ سٹریٹ کلکتہ
۴- میسرز فضل الٰہی رسپورٹ اینڈ اکسپورٹ ایجنٹس لاہور -

گورنمنٹ سے مالی امداد طلب کرنا

Punjab 1935 پنجاب سٹیٹ ایڈ ٹو انڈسٹریز ایکٹ State aid Industries act 1935) دفعہ ۴ ہم کی رُو سے گورنمنٹ ہر کسی واحد شخص۔ فرم یا کمپنی کو مالی امداد بطور قرضہ دے سکتی ہے۔ ایسی امداد حاصل کرنے کے لئے مقررہ درخواست کے فارموں پر جو کہ صاحب ڈائرکٹر بہادر انڈسٹریز کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ درخواست کریں۔ صاحب موصوف درخواست کے تمام کوائف کی کماحقہٗ تحقیق کر کے پانچ ہزار روپیہ تک قرضہ دے سکتے ہیں۔ شرح سُود لوکل گورنمنٹ کے مقرر شدہ اصولوں کے مطابق ہوگی۔ سود ہر سال باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنا پڑتا ہے۔ اگر خاص حالات کے ماتحت مقروض سال بہ سال سود دینے سے قاصر ہو۔ تو صاحب ڈائرکٹر بہادر اس کو معرضِ التوا میں لا سکتے ہیں۔ اور رقم سود۔ اصل رقم قرضہ میں جمع ہو کر کے پھر مقررہ شرح پر سود لگا کر واجب الادا ہوتا ہے۔

تمام رقم کی ادائیگی کی میعاد بالعموم پانچ سال ہے۔ مگر خاص حالات کے ماتحت صاحب ڈائرکٹر بہادر مقررہ قسط

کو التوا میں لانے کے مجاز ہیں - زائد از زائد میعاد واپسی دس سال ہے - مقروض اپنی اقساط تاریخ مقررہ سے پہلے بھی ادا کر سکتا ہے - اس کے علاوہ مشینری بھی اقساط پر خریدی جا سکتی ہیں - اگر سائل مشینری کی کل قیمت کا ۲۰ فی صدی روپیہ صاحب ڈائرکٹر بہادر کے پاس جمع کرا دے -

تمام رقم کی ادائیگی سود یا قرضہ جات گورنمنٹ کے خزانے میں کی جائے گی - اور خزانہ کی رسید ادائیگی کے ثبوت کے لئے صاحب ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کے دفتر میں ارسال کرنا ہوگی ؛

دو لاکھ یا اُس سے زائد بھی قرضہ ل سکتا ہے - مگر ایسے قرضہ کی صورت میں لوکل گورنمنٹ حق رکھتی ہے - کہ مقروض کمپنی یا فرم کے کاروبار کو اپنے کنٹرول میں رکھے ؛

مفصل قواعد وضوابط معلوم کرنے کے لئے صاحب ڈائرکٹر بہادر انڈسٹریز کی خدمت میں درخواست کیجئے ؛

کیا؟ آپ بلحاظ جسم - دماغ اور تندرست رہنا چاہتے ہیں؟

کیا؟ آپ ڈاکٹروں - حکیموں اور دوائی فروشوں سے آزاد ہونا اور ہر ایک بیماری سے ہمیشہ کیلئے محفوظ رہنا چاہتے ہیں؟

کیا؟ آپ ایک خوش باش مضبوط - دلیر اور پُر از امید انسان بننا چاہتے ہیں؟

کیا؟ آپ کھوئی ہوئی صحت - خوبصورتی - طاقت کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں -

اگر آپ کا جواب اثبات میں ہے - تو خیال فرمائیے - کہ قدرت نے انسان کو بالکل تندرست اور نیک پیدا کیا ہے - اور اسکی روحانی - ذہنی اور جسمانی خرابیوں کا باعث صرف قدرتی احکام کی خلاف ورزی ہے - انسان ان خرابیوں سے بچ سکتا ہے - اور کھوئی ہوئی تندرستی کو بذریعہ قدرتی وسائل ہوا - پانی - مٹی - دھوپ کے - دوبارہ حاصل کر سکتا ہے - اگر قدرتی طریق علاج کی طرف متوجہ ہو - لہذا آپ

قدرتی طریق علاج

نامی کتاب منگوا کر مطالعہ کیجیئے - بہت ممکن ہے - اس کتاب کے مطالعہ اور عمل سے آپ سچی خوشی اور راحت کو نئے سرے سے حاصل کر سکیں - اور ممکن ہے آپ کی کھوئی ہوئی صحت - خوبصورتی اور طاقت عود کر آئے -

قیمت فی جلد -/2/8 مجلد -/3 علاوہ محصولڈاک حجم ۳۶۸ صفحہ -

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ گنجینۂ روزگار - گوجرانوالہ -

پاکٹ ڈاکٹر یا جیبی حکیم

اس کتاب میں حتی الوسع سر سے لے کر پاؤں تک کی عام ہونے والی بیماریوں کے اسباب و علامات اور علاج پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی گئی، تمام نسخے مجرب اور آزمودہ ہیں۔ حجم ۴۴۵ صفحات :- قیمت جلد اوّل و دوم مجلّد دو روپے آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک ؎

پوشیدہ تجربے

اس کتاب میں بیش بہا تجربے اور آسان و مجرب روزی پیدا کرنے کی ترکیبیں درج ہیں۔ اور معمولی سرمایہ لگا کر تجارت کرنیکے راز لکھے گئے ہیں۔ قیمت صرف دس آنہ علاوہ محصولڈاک حجم ۸۸ صفحات ؎

(ملنے کا پتہ)

مینجر کتب خانہ گنجینہ روزگار۔ گوجرانوالہ

یوروپ اور امریکہ کی تجارت کے راز

اس کتاب میں روپیہ کمانے اور کاروبار بڑھانے کے ڈیڑھ سو سے زائد راز۔ سکیمیں اور صنعتیں تفصیل سے لکھی گئی ہیں۔

کتاب کے مضامین کی چند سرخیاں۔

۱۵ روپے سے ۱۵ یوم میں	ایڈورٹائزنگ ایجنسی	امریکہ کی سنہری تجارت سکیم
۲۵۵ روپے کیسے کمائیے۔	ایجنٹ ایجنسی	بزنس بغیر سرمایہ سینکڑوں روپیہ
شربت فولاد کی ترکیب واس	شادی و بیکاروں کا اخبار	کماؤ۔
کی تجارت کا راز۔	بغیر سرمایہ	کپڑے سینے کی مشین۔
سیاہی کے نسخہ سے پال برادرز	۲ آنے سے دو روپیہ بنانا	فیس کریم۔
نے لاکھوں روپیہ کما لیا۔	صابن کا سفوف نئی ایجاد	سن لائٹ صابن۔
مکمل راز و ترکیب۔	موٹاپا دور کرنے والا صابن	خوشبودار تیل۔ بازاری تیل بنانا
مٹی سے سونا بناؤ۔	کھانڈ کاست	فیس پوڈر
تان سین گولیاں۔	سفری چائے۔	پرانی کتابوں میں روپیہ
فینائل سازی	بغیر مشین سوڈا واٹر۔	آگ بجھانے کا مسالہ
سیر کریں اور روپیہ کمائیں	بجلی کے رنگدار بلب بنانے	مچھر مار تیل
ٹریڈ مارک ایجنسی۔	امرت دھارا کا صحیح نسخہ	بچوں کے بنک بنانا۔

ملنے کا پتہ:- کتبخانہ گنجینۂ روزگار۔ گوجرانوالہ۔

گورونانک پریس گوجرانوالہ میں منشی احمد مالک مصنف کتب ہذا نے چھپوا کر گوجرانوالہ سے شائع کیا۔

صنعتی کتابوں کی مختصر سی فہرست

مندرجہ ذیل کتب میں جونسی کتاب پسند ہو۔ طلب فرمائیے۔ ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے وی پی کے لئے نہ لکھیئے۔ بلکہ ٹکٹ ارسال کردیجئے۔ ان کتب کے علاوہ صنعت و حرفت کی جس قسم کی کتاب کی ضرورت ہو۔ طلب فرمائیے۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
پیشہ اور اس کا انتخاب	۴ر	پانچسو بیوپار ہر فن مولا جلد	عہر
معراج زندگی یا جوہر زندگی	۸ر	گنجینہ ہیر آئیل	۸ر
اسرار تجارت	۱۲ر	مکمل درزی خانہ باتصویر	۴ر
شہنشاہِ تجارت	۸ر	اتالیق فوٹوگرافی	۶ر
رسالہ صنعت و حرفت	۴ر	فن گھڑی سازی کلاں	عہر
ترقی کرو	۶ر	رسالہ رنگریزیہ	۶ر
کروڑ پتی بنو	۶ر	سیاہی سازی	۴ر
دولتمند بنو المعروف گھر بیٹھے تجارت کرو	عہ۸ر	عطر سازی	۶ر
		رسالہ سٹیمپ میکر	۳ر
طبیب رغنی خانہ باتصویر	۴ر	تیل سازی	۸ر
تجارتی رغنی خانہ باتصویر	۴ر	کارخانۂ عالم	۱۲ر

مینیجر کتب خانہ گنجینۂ روزگار۔ گوجرانوالہ

ماہرانِ صابون کے زرّیں اقوال

"صابون کا ٹھپہ ہمیشہ بہت عمدہ بنواؤ۔ اور بخل سے مت کام لو"۔ واٹ'

"صابون کے اچھے ٹھپے خراب صابون میں بھی جان ڈال دیتے ہیں"۔ نہرسٹ'

"اچھے بنے ہوئے صابن کے ٹھپے کارخانے کی شہرت کو دوبالا کرتے ہیں"+

'ای۔ اے تھامسن۔ پی۔ ایچ۔ ڈی'

"کارخانہ صابون کا دارومدار عمدہ بنے ہوئے صابون کے ٹھپوں پر ہی ہے"+

'لیمبارن' امریکہ

"صابون کے عمدہ ٹھپے کارخانہ کی حیثیت بڑھانے کا باعث ہوتے ہیں"+

'ڈاکٹر ڈوائٹ' جرمنی

"خراب ٹھپے سے بہتر ہے۔ کہ صابون کے کارخانے کو بند کر دو"+

'سمنز'

"صابون کے جوہر اچھے بنے ہوئے ٹھپے سے کھلتے ہیں"+

'بیلی'

"صابون ساز کی کارگیری اچھے ٹھپے بغیر بے حقیقت ہے"

'مارٹن'

(نوٹ:۔ کوئی صاحب اس کی نقل نہ کریں

منیجر قریشی میٹل ورکس برانڈرتھ روڈ لاہور

ہر قسم

کی

صنعتی کتب

کی خرید کے لئے ہمیشہ

-: کتب خانہ :-

"گنجینۂ روزگار" گوجرانوالہ (پنجاب)

کو

یاد رکھیئے